DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سینیٹ اجلاسوں کے فیصلوں سے تعلیمی منظرنامے کو مزید بہتر کر سکتے ہیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	ڈیگاری واقعہ جہالت کی انتہا قتل ہونے والوں کا ازدواجی رشتہ نہیں تھا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	راحیلہ درانی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم اور ورلڈ فوڈ پروگرام کا اجلاس	انتخاب ودیگر اخبارات
04	قلات سانحہ میں ملوث دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچائینگے، صوبائی وزراء	مشرق ودیگر اخبارات
05	وزیر اعلیٰ سندھ سے سردارزادہ فیصل جمالی کی ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
06	دہشتگردوں کو منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لیں گے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	ترقی دشمن عناصر حکومت کے ساتھ بیٹھ کر مذاکرات کریں، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
08	گڈ گورننس وسروس ڈیلیوری لازم وملزوم ہیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان ہائی کورٹ کا ڈیگاری واقعہ کا نوٹس ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس طلب	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں جیلوں کو بہتری وتعمیر کیلئے حکومتی اقدامات کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
11	پنجاب سے بلوچستان جانے والی ٹرانسپورٹ کیلئے ہدایت جاری	جنگ ودیگر اخبارات
12	ڈیرہ بگٹی کے مختلف علاقوں میں ایک ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ کے تمام ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولز مالکان کو ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
14	بین الاقوامی سرمایہ کاروں کیساتھ روابط استوار کر رہے ہیں، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
15	توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے ونڈ انرجی اور سولر پاور کے مختلف منصوبے زیر غور	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
17	آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان گولڈ فٹبال ٹورنامنٹ میں تین میچوں کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
18	جرگہ کلچر کی کوئی گنجائش نہیں ملزمان کو انجام تک پہنچایا جائے گا، ترجمان بلوچستان حکومت	جنگ ودیگر اخبارات
19	صوبوں کے وسائل لوٹنے کیلئے 27 ویں ترمیم لائی جارہی ہے، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات
20	یہاں کے دعویدارے بے بس سی پیک میں بلوچستان کو نظر انداز کیا گیا، مولانا ہدایت لونی	جنگ ودیگر اخبارات
21	سردار شیر باز کا قتل واقعہ سے کوئی تعلق نہیں، گرفتاری کی مذمت، نواب رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوشکی اور دشت میں ٹارگٹڈ آپریشنز 12 دہشتگرد ہلاک ساتھی فرینڈلی فائر میں مارا گیا، جھل مگسی سیدالی میں فائرنگ تبادلے میں دو مشتبہ افراد ہلاک، قلات میں موٹر سائیکل سوار مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی، گوادر مسلح افراد جوڈیشنل لاک اپ سے قیدیوں کو آزاد کرا کر فرار،

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں چند لمحوں کی بارش نالیاں ابل گئیں کچرہ سڑکوں پر پھیل گیا، کوئٹہ میں بارش کے بعد بجلی غائب، گھریلو اور تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہوگئیں

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.07.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**غیرت کے نام پر!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں مبینہ طور پر پسند کی شادی کرنے والے ایک جوڑے کو سرعام گولیاں مار کر قتل کر دیئے جانے والے ویڈیو نے ہر حساس اور باشعور شخص کو سخت کرب میں مبتلا کر دیا ہے، ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ بیس سے زیادہ مسلح افراد کے سامنے قرآن پاک ہاتھوں میں تھامے اور مکمل حجاب کے ساتھ موجود ایک لڑکی کہتی ہے کہ صرف گولی مارنے کی اجازت ہے کسی بات کی نہیں جس کے بعد اسے گولیوں سے چھلنی کر دیا جاتا ہے پھر یہی عمل اس کے مبینہ شوہر کے ساتھ دہرایا جاتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کے مطابق ریاست کی مدعیت میں دہشت گردی کا مقدمہ درج کیا جا چکا ہے اور پولیس نے گیارہ ملزمان کو گرفتار بھی کر لیا ہے تاہم باقاعدہ تحقیقات ہی سے اصل حقائق کا پتا چلے گا ملک بھر میں قومی رہنماؤں اور عوام کی جانب سے اس سفاکانہ کارروائی کی شدید مذمت کے ساتھ ایسے واقعات کے مستقل سدباب کا مطالبہ کیا جا رہا ہے یہ امر واضح ہے کہ غیرت کے نام پر کسی عورت یا مرد کا اس طرح قتل کوئی شرعی اور قانونی جواز نہیں رکھتا، ممتاز دیار الافتاء کے مطابق ایک عاقل و بالغ لڑکی والدین کی رضامندی کے بغیر بھی شادی کر سکتی ہے اگرچہ ایسا کرنا پسندیدہ نہیں جبکہ سراسر ناجائز صنفی تعلقات پر بھی سزا دینا مجاز عدالت ہی کا کام ہے لوگوں کا خود ایسا کرنا قانون اپنے ہاتھ میں لینے کے مترادف ہے جس پر وہ سزا کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان میں غیرت کے نام پر دل دہلا دینے والا واقعہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**سنجدی ڈیگاری سانحہ، فرسودہ نظام کے خلاف بلوچستان کی زبان، قاتلوں کو کڑی سزا انصاف کا تقاضہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "In the name of Honor BUT where is the Honor" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Honour killing" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**وہ جو تاریک راہوں میں مارے گئے**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کی حقیقت**" کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**دیہی کاروبار میں تبدیلی کی لہر**" کے عنوان سے اقبال کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**جہاں روایتیں دیوار ہوں، وہاں فریدہ ترین راہ نکالتی ہیں**" کے عنوان سے، مجیب ترین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 JUL 2025 Page No. 1

پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں بیرونی آڈٹ کو لازمی قرار دے رہے ہیں، گورنر

ہائر ایجوکیشن میں سرمایہ کاری ترقی، استحکام اور خوشحالی کیلئے سنگ بنیاد بن سکتی ہے

چھ ماہ بعد سینیٹ اجلاس ضروری ہوگا، جعفر مندوخیل کا بولان میڈیکل یونیورسٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہائیر ایجوکیشن میں سرمایہ کاری یقیناً ترقی، استحکام اور خوشحالی کیلئے سنگ بنیاد بن کر ابھر سکتی ہے۔ اسے اولین ترجیح دیکر ہم اپنے نوجوانوں کو جدید علم، پیشہ ورانہ مہارتوں اور قابلیت سے آراستہ کرنے ہونگے تاکہ وہ بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کر سکیں اور اپنے معاشرے میں بامعنی حصہ ڈال سکیں۔ صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی تاثیر اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے ہم ایکسٹرنل آڈٹ کو لازمی قرار دے رہے ہیں، کیونکہ بیرونی آڈٹ یونیورسٹیوں کے اندر احتساب، مالی سالمیت اور وسائل کے بہترین استعمال کی ضمانت دینے کا ایک اہم طریقہ کار ہے۔ ادارہ جاتی مضبوطی کو برقرار رکھنے اور مسلسل بہتری کو یقینی بنانے کیلئے ہر سرکاری یونیورسٹی کو ہر چھ ماہ بعد سینیٹ کا اجلاس منعقد کرنے کی پابند ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان میڈیکل یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے پانچویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عامر رانا، بولان میڈیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، ہائر ایجوکیشن کے نمائندے ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے بشیر احمد کاکڑ اور محکمہ تعلیم کے عبدالمالک اچکزئی سمیت سینیٹ کے تمام سینیٹ ممبران موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کے قیام کا بنیادی مقصد جدید علم پر مبنی ریسرچ پیدا کرنا ہے۔ تحقیق کیلئے فنڈز مختص کرنے اور پہلے سے مختص شدہ فنڈز کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ قدم ہمارے طلباء، فیکلٹی اور وسیع تر کمیونٹی کے مفادات کا تحفظ کریگا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہمارے ادارے اعلیٰ ترین معیارات کے ساتھ کام کریں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ سینیٹ اور سنڈیکیٹ اجلاسوں کے بروقت انعقاد سے یونیورسٹی کے تمام امور و معاملات پر مثبت اور تعمیری اثرات مرتب ہونگے۔

MASHRIQ QUETTA

سینیٹ اجلاسوں کے فیصلوں سے تعلیمی منظرنامے کو مزید بہتر کرسکتے ہیں، گورنر

صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کی تاثیر اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے ایکسٹرنل آڈٹ کو لازمی قرار دے رہے ہیں: شیخ جعفر خان مندوخیل

کسی بھی یونیورسٹی کے قیام کا بنیادی مقصد جدید علم پر مبنی ریسرچ پیدا کرنا ہے تحقیق کیلئے مختص شدہ فنڈز صحیح استعمال کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے

ہائیر ایجوکیشن میں سرمایہ کاری یقیناً ترقی، استحکام اور خوشحالی کیلئے سنگ بنیاد بن کر ابھر سکتی ہے بی ایم سی 5 ویں سینیٹ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہائیر ایجوکیشن میں سرمایہ کاری یقیناً ترقی، استحکام اور خوشحالی کیلئے سنگ بنیاد بن کر ابھر سکتی ہے اسے اولین ترجیح دیکر اپنے نوجوانوں کو جدید علم، پیشہ ورانہ مہارتوں اور قابلیت سے آراستہ کرنا ہوگا تاکہ وہ بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کر سکیں اور اپنے معاشرے میں بامعنی حصہ ڈال سکیں صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی تاثیر اور شفافیت کو یقینی .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بنانے کیلئے ہم ایکسٹرنل آڈٹ کو لازمی قرار دے رہے ہیں، کیونکہ بیرونی آڈٹ یونیورسٹیوں کے اندر احتساب، مالی سالمیت اور وسائل کے بہترین استعمال کی ضمانت دینے کا ایک اہم طریقہ کار ہے ادارہ جاتی مضبوطی کو برقرار رکھنے اور مسلسل بہتری کو یقینی بنانے کیلئے ہر سرکاری یونیورسٹی ہر چھ ماہ بعد سینیٹ کا اجلاس منعقد کرنے کی پابند ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان میڈیکل یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے پانچویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عامر رانا، بولان میڈیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، ہائیر ایجوکیشن کے نمائندے ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے بشیر احمد کاکڑ اور محکمہ تعلیم کے عبدالمالک اچکزئی سمیت سینیٹ کے تمام ممبران موجود تھے اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کے قیام کا بنیادی مقصد جدید علم پر مبنی ریسرچ پیدا کرنا ہے۔ تحقیق کیلئے فنڈز مختص کرنے اور پہلے سے مختص شدہ فنڈز کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے یہ قدم ہمارے طلباء، فیکلٹی اور وسیع تر کمیونٹی کے مفادات کا تحفظ کریگا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہمارے ادارے اعلیٰ ترین معیارات کے ساتھ کام کریں

CamScanner

CLI

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | منگل 26 محرم الحرام 1447ھ 22 جولائی 2025ء | نمبر 198

ڈیگاری واقعہ جہالت کی انتہا

قتل ہونے والوں کا ازدواجی رشتہ نہیں تھا، وزیر اعلیٰ

خاتون کے شوہر کا نام نور اور اسکے پانچ بچے ہیں، مقتول احسان اللہ بھی شادی شدہ اور بچوں والا تھا، شادی شدہ جوڑے کا تاثر درست نہیں

متاثرہ خاندان مدعی بننے کو تیار نہ تھے، اب علاقے کے مرد بھاگ گئے، تفتیش کیلئے جانیوالوں پر خواتین پتھراؤ کرتی ہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈیگاری میں پیش آنے والا واقعہ انسانیت کا قتل اور جہالت کی انتہاء ہے، ہم کسی بھی صورت متاثرین پر الزام تراشی نہیں کریں گے قانون کے مطابق مقتولین کو انصاف فراہم کیا جائیگا۔ لوگ اس واقعے کی اصل حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں۔ قتل ہونے والوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں دونوں پہلے سے شادی شدہ اور ان کے بچے بھی ہیں، کسی کے دباؤ میں نہیں آتا۔ واقعہ میں ملوث ایک قبائلی سردار سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا جا چکا۔ غفلت برتنے پر اسپیشل برانچ کے ڈی ایس پی کو معطل کر دیا گیا ہے۔ دہشتگرد سافٹ ٹارگٹ ڈھونڈتے ہیں چند منٹ میں کارروائی کر کے ویڈیو بناتے اور کہتے ہیں کہ انہوں نے قبضہ حاصل کیا ہے یہ کسی عسکری تنصیب یا چھاؤنی پر کیوں نہیں آتے۔ ایک سال کے دوران تین سو خطرناک دہشتگرد ہلاک کیے ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے قلعہ عبداللہ میں مورچہ بند قبائل کے تصادم کو رکوایا اگر حکومت ایسا نہ کرتی تو اموات کی تعداد بڑھ سکتی تھیں۔ جس پر اے این پی کے پارلیمانی لیڈر نے میرا شکریہ ادا کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، مینا مجید، حاجی علی مدد جتک، ربابہ بلیدی، محمد خان طور اتمانخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ وقبائلی امور بلوچستان محمد حمزہ شفقات، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیگاری میں پیش آنے والا واقعہ انسانیت کا قتل اور جہالت کی انتہاء ہے۔ یہ واقعہ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ وائرل ہو رہا ہے اور لوگ اصل حقیقت جاننا چاہتے ہیں، سوشل میڈیا پر یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ شادی شدہ جوڑا تھا لیکن ایسا نہیں ہے ان دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں تھا لڑکی کے پانچ بچے ہیں اور اس کے شوہر کا نام نور ہے۔ جبکہ قتل ہونے والا احسان اللہ بھی شادی شدہ تھا اس کے چار یا پانچ بچے ہیں ہم کسی بھی صورت متاثرین پر الزام تراشی نہیں کریں گے قانون کے مطابق مقتولین کو انصاف فراہم کیا جائیگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قانون کسی کے بھی قتل کی اجازت نہیں دیتا ڈی ایس پی اسپیشل برانچ کو غفلت برتنے پر معطل کیا گیا ہے اس نے بروقت رپورٹ کیوں نہیں دی۔ اب تک واقعہ میں ملوث ایک قبائلی سردار سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے معاشرے میں قبائلی سردار کی عزت ہوتی ہے مگر ہم نے ایک منٹ کی بھی تاخیر کیے بغیر کارروائی کی ہے انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر متاثرہ خاندانوں کی جانب سے کی جاتی ہے تاہم وہ مدعی بننے کو تیار نہیں تھے جس پر حکومت نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کیا ہے اب جب پولیس تفتیش کرنے کے لیے جاری ہے تو علاقے کے سارے مرد بھاگ چکے ہیں، جب کہ ان کی خواتین گھروں سے باہر نکل کر پولیس پر پتھراؤ کرتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مطابق ان دونوں کا بے دردی سے قتل کیا گیا جو کہ کسی بھی لحاظ سے درست نہیں ہے، اس بات کی نہ معاشرہ اجازت دیتا ہے نہ ہی حکومت۔ ملزمان سے کوئی نرمی نہیں ہوگی۔ سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن ایک سال کے دوران صوبے میں تین سو انتہائی مطلوب دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا ہیں سابقہ ادوار میں دہشتگردوں کو بلوچستان میں پھلنے پھولنے دیا گیا جس کے بعد انہوں نے اپنی حکمت عملی سمیت دیگر معاملات کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد ی سافٹ ٹارگٹ ڈھونڈتے ہیں چند منٹ میں کارروائی کر کے ویڈیو بناتے اور کہتے ہیں کہ انہوں نے قبضہ حاصل کیا ہے یہ دہشتگرد کسی عسکری تنصیب یا چھاؤنی پر کیوں نہیں آتے۔ گزشتہ شب سوراب میں 7 منٹ میں فورسز نے جوابی کارروائی جس کے بعد دہشتگرد زخمی ہو کر بھاگ نکلے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی امن و امان پر علیحدہ پریس کانفرنس بھی کرونگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ڈیگاری واقعہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے کارروائی پر جن سرداروں نے بیان دیا ہے اسکا جواب نہیں دونا میں کسی کے دباؤ میں نہیں آتا جو قانون و آئین کا راستہ ہے وہ ہم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کئی کئی دن کے دھرنوں، سڑکوں کی بندش سمیت دیگر دھرنوں پر بغیر کسی دباؤ میں آ کر کارروائی کی اور عوام کو ریلیف دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ارکان راحیلہ حمید درانی، ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور مینا مجید کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ خواتین کے تحفظ کے لیے قانون سازی کی نشاندہی کریں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے قلعہ عبداللہ میں مورچہ بند قبائل کے درمیان لڑائی رکوائی اگر حکومت ایسا نہ کرتی تو اموات کی تعداد بڑھ سکتی تھی۔ کارروائی کرنے پر اے این پی کے پارلیمانی لیڈر نے میرا شکریہ ادا کیا ہے البتہ اے این پی کے صوبائی صدر کا بیان حیران کن ہے۔ ان کی اپنی جماعت نے بروقت کارروائی پر سوشل میڈیا پر شکریہ ادا کیا ہے۔ ...رایں اثناء وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں بتایا ہے کہ ...ب تک کیس میں 11 ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے ...ر آپریشن تیزی سے جاری ہے تمام ملزمان کو ...صاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور کسی کو ...مایت نہیں دی جائے گی۔

مارگٹ میں قتل ہونے والوں کی قبر کشائی، لاشوں کا پوسٹ مارٹم

خاتون کو سات اور مرد کو نو گولیاں ماری گئیں، قبر کشائی کے وقت پولیس سرجن اور دیگر حکام موجود تھے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مارگٹ میں غیرت کے نام پر قتل ہونے والے مرد و خاتون کی قبر کشائی کے بعد پوسٹ مارٹم رپورٹ سامنے آ گئی خاتون کو 7 اور مرد کو 9 گولیاں ماری گئیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق مارگٹ میں غیرت کے نام پر قتل ہونے والے مرد و خاتون کی جوڈیشل مجسٹریٹ اختر شاہ اور پولیس سرجن کی نگرانی میں قبر کشائی کی گئی اس موقع پر پولیس، سی ٹی ڈی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار بھی موجود تھے لاشوں کو سول ہسپتال کوئٹہ لایا گیا جہاں پوسٹ مارٹم کیا گیا پولیس سرجن عائشہ فیض کے مطابق غیرت کے نام پر قتل ہونے والے مرد و خاتون کی قبر کشائی کر کے پوسٹ مارٹم کیا گیا جنہیں 4 جون 2025 کو موت کے گھاٹ اتارا گیا خاتون کی عمر 37 سے 38 برس کے قریب ہے جس کے سر پر ایک جبکہ سینے اور پیٹ پر سات گولیاں ماری گئیں خاتون کے بازو پر نام نور بانو بی بی لکھا ہوا تھا جبکہ لڑکے کا نام احسان اللہ اور اس کی عمر 35 سے 36 سال کے لگ بھگ ہے جسے سینے اور پیٹ پر 9 گولیاں ماری گئی تھیں عائشہ فیض کے مطابق خاتون کی لاش خراب ہو چکی تھی جبکہ مرد کی لاش کی حالت قدرے بہتر تھی غیرت کے نام پر قتل ہونے والی خاتون کو ڈیگاری قادر بخش کول مائنز قبرستان اور مرد کو سنجدی قبرستان میں دفنایا گیا تھا واضح رہے کہ گزشتہ دنوں دہرے قتل کی ویڈیو وائرل ہوئی جس کا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سمیت عدالت عالیہ نے نوٹس لیا اس وقت تک گیارہ افراد گرفتار ہو چکے ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بگٹی سے وزیر اعظم کا رابطہ
ڈیگاری واقعے کی تحقیقات کی ہدایت

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف کا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیلیفونک رابطہ، ڈیگاری واقعے کی تحقیقات کی ہدایات کی۔ پیر کو وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور ڈیگاری واقعہ کی مذمت کی۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے واقعے میں ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی شخص قانون سے بالاتر نہیں اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لئے تمام تر قانونی اقدامات کیے جائیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | سنگل 26 محرم الحرام 1447ھ 22 جولائی 2025ء صفحات 08 | شمارہ 17

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

ریاست مظلوم کیساتھ کھڑی ہے، ڈیگاری واقعے کے 11 ملزمان گرفتار، انصاف کے کٹہرے میں لایا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

خاتون اور مرد کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، دونوں پہلے سے شادی شدہ اور ان کے بچے بھی تھے، واقعہ انسانیت کا قتل اور جہالت کی انتہا ہے کسی کے دباؤ میں نہیں آئیں گا سخت کارروائی ہوگی

قانون کسی کے بھی قتل کی اجازت نہیں دیتا متعلقہ علاقے کے ڈی ایس پی اسپیشل برانچ کو غفلت برتنے پر معطل کردیا ہے، گرفتار ہونے والوں میں سردار بھی شامل ہے، مقتولین کو انصاف فراہم کیا جائیگا

ایف آئی آر متاثرہ خاندانوں کی جانب سے کی جاتی ہے تاہم وہ مدعی بننے کو تیار نہیں، حکومت نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کیا ہے پولیس تفتیش کرنے کے لیے جارہی ہے مگر مرد سارے بھاگ چکے ہیں

ایک سال کے دوران صوبے میں 300 انتہائی مطلوب دہشتگرد ہلاک کیے گئے ہیں گزشتہ حکومت میں پانچ سے چھ سال دہشتگردوں کو بلوچستان میں بھی پھلنے پھولنے دیا گیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

خواتین ارکان کابینہ کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ خواتین کے تحفظ کے لیے قانون سازی کی نشاندہی کریں، صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، مینہ مجید، حاجی علی مدد جتک کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر+این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے علاقے ڈگاری میں قتل ہونے والوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، دونوں پہلے سے شادی شدہ تھے اور ان کے بچے بھی تھے، کسی کے دباؤ میں نہیں آتا واقعے میں جو بھی ملزمان ملوث ہیں .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، علاقے کا اسپیشل برانچ کا ڈی ایس پی معطل کردیا گیا ہے، ایک سال کے دوران 300 خطرناک دہشتگرد ہلاک کیے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، مینہ مجید، حاجی علی مدد جتک، ربابہ بلیدی، محمد خان طور اتمانخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ وقبائلی امور بلوچستان محمد حمزہ شفقات، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈگاری میں پیش آنے والا واقعہ انسانیت کا قتل اور جہالت کی انتہاء ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ وائرل ہورہا ہے اور لوگ اس واقعے کی اصل حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں، سوشل میڈیا پر ایسی خبریں چل رہی ہیں کہ یہ نیا شادی شدہ جوڑا تھا لیکن وہ سب کو بتادیں کہ ان دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں تھا، اس واقعے میں جس لڑکی کا قتل ہوا ہے اس کے پانچ بچے ہیں اور اس کے شوہر کا نام نور ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی صورت متاثرین پر الزام تراشی نہیں کریں گے قانون کے مطابق مقتولین کو انصاف فراہم کیا جائیگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قانون کسی کے بھی قتل کی اجازت نہیں دیتا متعلقہ علاقے کے ڈی ایس پی اسپیشل برانچ کو غفلت برتنے پر معطل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک واقعہ میں ملوث ایک قبائلی سردار سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے معاشرے میں قبائلی سردار کی عزت ہوتی ہے مگر ہم نے ایک منٹ کی بھی تاخیر کیے بغیر کارروائی کی ہے انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر متاثرہ خاندانوں کی جانب سے کی جاتی ہے تاہم وہ مدعی بننے کو تیار نہیں تھے جس پر حکومت نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کیا ہے اب جب پولیس تفتیش کرنے کے لیے جارہی ہے تو مرد سارے بھاگ چکے ہیں، جب کہ خواتین گھروں سے باہر نکل کر پولیس پر پتھراؤ کرتی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مطابق ان دونوں [illegible]

کیا گیا جو کہ کسی بھی لحاظ سے درست نہیں ہے، اس بات کی نہ معاشرہ اجازت دیتا ہے نہ ہی حکومت اجازت دیتی ہے اور حکومت ملزمان سے تھوڑی سی بھی نرمی نہیں برتے گی۔ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن ایک سال کے دوران صوبے میں 300 انتہائی مطلوب دہشتگرد ہلاک کیے گئے ہیں گزشتہ حکومت میں پانچ سے چھ سال دہشتگردوں کو بلوچستان میں بھی پھلنے پھولنے دیا گیا جس کے بعد انہوں نے اپنی حکمت عملی سمیت دیگر معاملات کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی سافٹ ٹارگٹ ڈھونڈتے ہیں چند منٹ میں کارروائی کر کے ویڈیو بناتے اور کہتے ہیں کہ انہوں نے قبضہ حاصل کیا ہے یہ دہشتگرد کسی عسکری تنصیب یا چھاؤنی پر کیوں نہیں آتے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب سوراب میں 7 منٹ میں فورسز نے جوابی کارروائی جس کے بعد دہشتگرد زخمی ہوکر بھاگ نکلے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی امن وامان پر علیحدہ پریس کانفرنس بھی کرونگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جن سرداروں نے ڈگاری واقعہ پر کارروائی پر بیان دیا ہے اسکا جواب نہیں دونا میں کسی کے دباؤ میں نہیں آتا جو قانون وآئین کا راستہ ہے وہ ہم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کئی کئی دن کے دھرنوں، سڑکوں کی بندش سمیت دیگر وعدوں پر بغیر کسی دباؤ میں آکر کارروائی کی اور عوام کو ریلیف دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ارکان کابینہ کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ خواتین کے تحفظ کے لیے قانون سازی کی نشاندہی کریں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے قلعہ عبداللہ میں مورچہ بند قبائل کے درمیان لڑائی رکوائی اگر حکومت ایسا نہ کرتی تو اموات کی تعداد بڑھ سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کرنے پر اے این پی کے پارلیمانی لیڈر نے میرا شکریہ ادا کیا ہے البتہ اے این پی کے صوبائی صدر کا بیان حیران کن ہے۔ ان کی اپنی جماعت نے بروقت کارروائی پر سوشل میڈیا پر شکریہ ادا کیا ہے۔

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے دیہی علاقے میں خاتون اور مرد کے بہیمانہ قتل کی ویڈیو سامنے آنے والے کیس میں بڑی پیش رفت ہوئی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں بتایا ہے کہ "اب تک کیس میں 11 ملزمان کو گرفتار کیا جاچکا ہے .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

"اور آپریشن تیزی سے جاری ہے تمام ملزمان کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور کسی کو رعایت نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ "ریاست ہر مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی صورت ظلم برداشت نہیں کیا جائے گا واضح رہے کہ عید سے قبل پیش آنے والے اس اندوہناک واقعے کی ویڈیو منظرعام پر آنے کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے پولیس کو سخت کارروائی کی ہدایت کی تھی ان کے احکامات کے تحت بلوچستان پولیس نے موثر آپریشن کا آغاز کیا جس کے نتیجے میں ابتک 11 ملزمان کو گرفتار کیا جاچکا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت انصاف کی فراہمی میں کوئی کوتاہی نہیں برتے گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۲

Dated 2 2 JUL 2025 Page No. 4

ڈیگاری واقعہ افسوسناک، ملزمان کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں، وزیراعظم کی وزیراعلیٰ کو ہدایت

بلوچستان میں خاتون اور مرد کے قتل کے واقعہ کا نوٹس، ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزا دی جائے

کوئی بھی شخص قانون سے بالاتر نہیں اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، شہباز شریف

وزیراعظم کا وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ٹیلیفونک رابطہ، واقعہ کی شفاف تحقیقات کی ہدایت کر دی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں خاتون اور مرد کے قتل کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ کو واقعہ کی تحقیقات اور ملوث افراد کو قانون کے کٹہرے میں لانے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ جیو کو جاری بیان......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق وزیراعظم نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور واقعہ کی تحقیقات کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ میں ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کوئی بھی شخص قانون سے بالاتر نہیں اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لانے کیلئے تمام تر قانونی اقدامات کئے جائیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIP
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSIT

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

THE DAILY INTEKHAB

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے
صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

Page No. 5

مقتول عورت اور مرد کا آپس میں ازدواجی تعلق نہیں تھا، بانو بی بی ساتکزئی اور احسان اللہ کا تعلق سمالانی قبیلے سے تھا، میر سرفراز بگٹی

ڈگاری قتل بلوچستان ہائی کورٹ کا نوٹس

قاتلوں کے گرد گھیرا تنگ، 11 گرفتار، پوسٹ مارٹم کیلئے قبر کشائی

گرفتار شدگان میں قبائلی سردار بھی شامل ہے جس نے جرگے میں مقتولین کو کاری قرار دیکر قتل کرنے کا فیصلہ صادر کیا تھا، خاتون کے قریبی رشتہ داروں کو بھی گرفتار کرلیا گیا، خاتون کو سات جبکہ مرد کو 9 گولیاں ماری گئیں، پوسٹ مارٹم رپورٹ سامنے آگئی

بلوچستان ہائی کورٹ نے دوہرے قتل کا نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی بلوچستان کو آج طلب کرلیا، واقعہ کی فوری تفصیلات نہ دینے اور غفلت کا مظاہرہ کرنے پر علاقے کا اسپیشل برانچ کا ڈی ایس پی معطل

متاثرہ خاندان مدعی بننے کو تیار نہیں تھے حکومت نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کیا، واقعہ میں ملوث مرد گھروں سے بھاگ چکے ہیں، پولیس تفتیش کیلئے جاتی ہے تو خواتین پتھراؤ کرتی ہیں، وزیراعلیٰ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں ایک مقامی سردار کے فیصلے کے نتیجے میں کاروکاری کے الزام میں

ایک خاتون اور مرد کے لرزہ خیز قتل میں ملوث 11 ملزموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ

واردات میں خاتون کے بھائی، قریبی رشتہ دار اور قبیلے کے دوسرے افراد بھی ملوث بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

ہیں جنہوں نے قبائلی سردار کی جانب سے خاتون اور مرد کو کاروکاری قرار دیتے ہوئے جان سے مارنے کا فیصلہ سنایا۔ ابتدائی تحقیقات کی بنیاد پر پولیس نے چھاپے مار کر قبائلی سردار اور خاتون کے قریبی رشتہ دار سمیت متعدد افراد کو گرفتار کیا۔ ابتدائی تحقیقات میں مقتولہ کی شناخت بانو بی بی کے نام سے ہوئی ہے۔ ان کا تعلق ساتکزئی قبیلے سے تھا اور عمر 40 سال تھی جبکہ مرد کا نام احسان اللہ تھا اور ان کا تعلق سمالانی قبیلے سے تھا ایس ایچ او ہنہ اوڑک تھانے کی مدعیت میں درج ہونے والی ایف آئی آر میں بتایا گیا ہے کہ ویڈیو سامنے آنے کے بعد پولیس ٹیم نے سنجیدی، ڈیگاری اور مارگٹ کے علاقوں کے دورے کیے اور معلوم ہوا کہ واقعہ عید سے تین روز قبل سنجیدی ڈیگاری میں پیش آیا۔ ایف آئی آر کے مطابق بانو بی بی اور احسان اللہ کو آٹھ معلوم اور 14، 15 نامعلوم افراد گاڑیوں میں بٹھا سردار کے پاس لے گئے جہاں قتل کا فیصلہ سنایا گیا۔ جس پر عمل کیا گیا اور اس واقعے کی ویڈیوز بھی بنائی گئیں۔ مقدمے میں قتل اور تعزیرات پاکستان کی دفعات کے علاوہ دہشتگردی کی دفعات بھی شامل کی گئی ہیں۔ ایف آئی آر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ملزمان میں سے کسی نے وقوعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر اپلوڈ کر کے عوام میں خوف و ہراس پھیلایا۔ پولیس افسر کے مطابق مقدمے میں نامزد کیے گئے افراد میں جلال ساتکزئی مرکزی کرداروں میں شامل ہے جو خاتون کا بھائی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد جلال ساتکزئی اور دیگر رشتہ دار فرار ہو چکے ہیں، تاہم ان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتولین کو الگ الگ قبرستانوں میں دفنایا گیا، علاوہ ازیں بلوچستان میں غیرت کے نام پر قتل ہونے والے مرد اور عورت کی ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ سامنے آگئی۔ پولیس سرجن سنڈیمن اسپتال ڈاکٹر عائشہ فیض کے مطابق پوسٹ مارٹم ڈیگاری کول مائن قبرستان میں کیا گیا پولیس سرجن کے مطابق کوئٹہ کے نواحی علاقے سنجیدی ڈیگاری میں فائرنگ کے واقعے میں قتل مرد اور عورت کا پوسٹ مارٹم گزشتہ روز کرلیا گیا پولیس سرجن کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں قتل مرد اور عورت کے پوسٹ مارٹم کے مطابق خاتون کو 7 جبکہ مرد کو 9 گولیاں لگیں اور دونوں کو 4 جون 2025 کو قتل کیا گیا۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے دوہرے قتل کا نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان کو آج طلب کرلیا واقعے میں نامزد ملزم سردار شیر باز ساتکزئی انسداد دہشتگردی عدالت میں پیش ملزم کا دو روزہ جسمانی ریمانڈ منظور کرلیا گیا کوئٹہ کے نواحی علاقے مارگٹ ڈیگاری میں خاتون اور مرد کے دوہرے قتل کا بلوچستان ہائیکورٹ نے خاتون و مرد کے قتل کا نوٹس لے لیا معزز عدالت نے آج 22 جولائی کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان کو عدالت میں طلب کرلیا، دوہرے قتل کے مقدمے میں 15 سے زائد ملزمان کو نامزد کیا گیا ہے جن کے خلاف تھانہ ہنہ کے ایس ایچ او کی مدعیت میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈیگاری واقعہ میں ملوث ملزمان کو

انصاف کے کٹہرے اور متاثرین کو انصاف کی فراہمی کیلئے کوئی دباؤ برداشت بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

نہیں کرتا پولیس نے قبائلی شخصیت سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا ہے ڈیگاری واقعہ میں قتل ہونے والوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، دونوں پہلے سے شادی شدہ تھے اور دونوں کے پانچ پانچ بچے بھی تھے جو بھی ملزمان ملوث ہیں ان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، واقعہ کی فوری تفصیلات نہ دینے غفلت کا مظاہرہ کرنے پر علاقے کا اسپیشل برانچ کا ڈی ایس پی معطل کر دیا گیا ہے، ایک سال کے دوران 300 خطرناک دہشتگرد ہلاک کیے اور درجنوں کو گرفتار کیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، مینا مجید، حاجی علی مدد جتک، زرینہ بلیدی، حاجی محمد خان طور اتمانخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و قبائلی امور بلوچستان محمد حمزہ شفقات، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیگاری میں پیش آنے والا واقعہ انسانیت کا قتل اور جہالت کی انتہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ وائرل ہو رہا ہے اور لوگ اس واقعے کی اصل حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں، سوشل میڈیا پر ایسی خبریں چل رہی ہیں کہ یہ نیا شادی شدہ جوڑا تھا لیکن وہ سب کو بتا دیں کہ ان دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں تھا، اس واقعے میں جس لڑکی کا قتل ہوا ہے اس کے پانچ بچے ہیں اور اس کے شوہر کا نام نور ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی صورت متاثرین پر الزام تراشی نہیں کریں گے قانون

سافٹ ٹارگٹ ڈھونڈتے ہیں چند منٹ میں کارروائی کر کے ویڈیو بناتے اور کہتے ہیں کہ انہوں نے قبضہ حاصل کیا ہے یہ دہشتگرد کسی عسکری تنصیب یا چھاؤنی پر کیوں نہیں آتے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب سوراب میں 7 منٹ میں فورسز نے جوابی کارروائی کی جس کے بعد دہشتگرد زخمی ہو کر بھاگ نکلے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی امن و امان پر علیحدہ پریس کانفرنس بھی کروں گا اور حقائق سامنے لاؤں گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جن سرداروں نے ڈیگاری واقعہ پر کارروائی پر بیان دیا ہے اسکا جواب نہیں دوں گا کیونکہ تمام سردار قابل احترام ہیں میں کسی کے دباؤ میں نہیں آتا جو قانون و آئین کا راستہ ہے وہ ہم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کئی کئی دن کے دھرنوں، سڑکوں کی بندش سمیت دیگر وعدوں پر بغیر کسی دباؤ میں آکر کارروائی کی اور عوام کو ریلیف دیا۔ انہوں نے خواتین ارکان کابینہ کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ خواتین کے تحفظ کے لیے قانون سازی کی نشاندہی کریں تاکہ بہتر قانون سازی کے لئے ترامیم کی جاسکیں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے قلعہ عبداللہ میں مورچہ بند قبائل کے درمیان لڑائی رکوائی اگر حکومت ایسا نہ کرتی تو اموات کی تعداد بڑھ سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کرنے پر اے این پی کے پارلیمانی لیڈر نے میرا شکریہ ادا کیا ہے البتہ اے این پی کے صوبائی صدر کا بیان حیران کن ہے۔ ان کی اپنی جماعت نے بروقت کارروائی پر سوشل میڈیا پر میرا اور حکومت کا شکریہ ادا کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 JUL 2025 Page No. 6

وزیراعظم کا وزیراعلیٰ بلوچستان سے ٹیلیفونک رابطہ، خاتون اور مرد کے قتل کی مذمت

شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو واقعہ کی شفاف تحقیقات کی ہدایت کردی

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف کا وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ٹیلی فونک رابطہ ہوا، شہباز شریف نے بلوچستان میں خاتون اور مرد کے قتل کی مذمت کی۔ شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو واقعہ کی شفاف تحقیقات کی ہدایت کی اور کہا کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لئے تمام تر قانونی اقدامات کیے جائیں، واقعہ میں

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء کے ہمراہ ڈگاری واقعہ پر پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 217 منگل، 26 محرم الحرام، 22 جولائی 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

ڈیگاری مقتولین کا ازدواجی رشتہ نہیں

ریاست مظلوموں کو ہر صورت انصاف دلائے گی، وزیراعلیٰ

11 لوگ گرفتار کرلئے، علاقے کے ڈی ایس پی کو معطل کردیا، کوئی ایک متاثرہ شخص بھی مقدمہ درج کرانے کیلئے تیار نہیں

قلعہ عبداللہ تصادم کا فوری نوٹس نہ لیتے تو ہلاکتیں سینکڑوں ہوتیں، سردار صاحبان کے بیان کا جواب نہیں دوں گا، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیگاری کے مقام پر پیش آنے والے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایک انتہائی سفاکانہ، بہیمانہ اور انسانیت سوز واقعہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ واقعے پر کسی دباؤ میں نہ آکر آئین اور قانون کا راستہ اپنا کر متاثرہ لوگوں کو انصاف دلاؤں گا، مقتولین کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ جب یہ واقعہ میرے نوٹس میں آیا تو میں نے اس کا فوراً نوٹس لیتے ہوئے آئی جی (باقی صفحہ 5 نمبر25)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

پولیس کو ہدایت کی کہ 24 گھنٹے کے اندر اندر ملزمان کو گرفتار کیا جائے اب تک اس کیس میں گیارہ لوگ گرفتار کیے گئے ہیں جبکہ مزید گرفتاریوں کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایک قبائلی سردار بھی گرفتار ہوئے ہیں ہمارے یہاں قبائلی معاشرے میں قبیلے کے سربراہ کی بڑی عزت ہوتی ہے لیکن ہم نے ایک سیکنڈ بھی ضائع کیے بغیر ان کو گرفتار کیا جو بھی اس واقعے میں ملوث ہوگا اس کو ضرور گرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا جائے گا، انہوں نے واقعہ سے متعلق تفصیلات سے آگاہ کرتے کہا کہ سوشل میڈیا پر یہ خبریں چل رہی ہیں کہ یہ ایک شادی شدہ جوڑا تھا لیکن ان کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، خاتون کے پانچ بچے ہیں اور اس کے شوہر کا نام نور ہے جبکہ مارے گئے شخص کے بھی چار پانچ بچے ہیں تاہم ان کا قتل جرم ہے کسی کو یہ اختیار نہیں کہ اس بے دردی کے ساتھ کسی کو قتل کرکے ویڈیوز بنائے، حکومت اور معاشرہ اس کی اجازت نہیں دیتا نہ حکومت کسی صورت ان قاتلوں کے ساتھ ذرا برابر بھی ہمدردی رکھتی ہے ریاست ان دو مظلوموں کیساتھ کھڑی ہے جن کا بہیمانہ قتل کیا گیا ہے، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ علاقے کے ڈی ایس پی کو معطل کیا گیا ہے اس کو اس بنیاد پر معطل کیا گیا ہے کہ اس نے حکومت کو آگاہ کرنا تھا اس کیس میں کوئی ایک متاثرہ شخص بھی مقدمہ درج کرانے کو تیار نہیں، مرد سارے بھاگ گئے ہیں اور خواتین گھروں سے نکل کر پولیس پر پتھراؤ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مجھے ٹیلی فون کرکے اس کو ایک ٹیسٹ کیس قرار دیا ہے اور میں اس کو ٹیسٹ کیس ہی لے رہا ہوں میری ساری ہمدردیاں ان معصوم لوگوں کے ساتھ ہیں جو قتل ہوئے ہیں حکومت مزید بھی گرفتاریاں کرے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس طرح کے جرگے ہوتے ہیں حکومت کی ذمہ داری ہے ان کو روکے مجھ جیسے بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو ان جرگوں کے متاثرہ ہیں۔ ریاستی نظام ہی قانون اور آئین ہے ہم نے آئین کے مطابق چلنا ہے کسی جرگے کو فروغ نہیں دیں گے بلکہ آئینی راستے سے ہی لوگوں کو انصاف فراہم کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اے این پی کے صدر میرے دوست ہیں ان کے پارلیمانی لیڈر کے بیانات میرے پاس ہیں انہوں نے سوشل میڈیا پر میرا شکریہ ادا کیا ہے کہ پانچ منٹ کے اندر اندر وزیراعلیٰ بلوچستان نے قلعہ عبداللہ میں پیش آنے والے واقعہ کا نوٹس لیا ہے پوری رات ایس ایچ او اور کمشنر کوئٹہ اس معاملہ کو دیکھتے رہے اور آج بھی وہاں موجود ہیں اگر حکومت فوری ایکشن نہ لیتی تو یہ ہلاکتیں سینکڑوں میں تبدیل ہوتیں دو قبائل آپس میں مورچہ زن تھے میں ڈپٹی کمشنر، لیویز، ایف سی اور آفیشل کو شاباش دیتا ہوں کہ گولیوں کے درمیان جاکر انہوں نے تصادم کو روکا، تاہم واقعہ میں جتنی بھی ہلاکتیں ہوئیں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIO[NS]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | منگل 22 جولائی 2025ء بمطابق 26 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔196

ڈیگاری واقعہ میں جو ملوث ہوگا انکے خلاف کارروائی ہوگی دباؤ میں نہیں آئینگے

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے علاقے ڈیگاری میں قتل ہونے والوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، دونوں پہلے سے شادی شدہ تھے اور ان کے بچے بھی تھے، کسی کے دباؤ میں نہیں آتا واقعے میں جو بھی ملزمان ملوث ہیں

علاقے کا اسپیشل برانچ کا ڈی ایس پی معطل کردیا گیا ہے، ایک سال کے دوران 300 خطرناک دہشتگرد ہلاک کیے ہیں

ڈیگاری میں پیش آنے والا واقعہ انسانیت کا قتل اور جہالت کی انتہاء ہے، یہ واقعہ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ وائرل ہو رہا ہے اور لوگ اس واقعے کی اصل حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے علاقے ڈیگاری میں قتل ہونے والوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، دونوں پہلے سے (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

شادی شدہ تھے اور ان کے بچے بھی تھے، کسی کے دباؤ میں نہیں آتا واقعے میں جو بھی ملزمان ملوث ہیں ان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، علاقے کا اسپیشل برانچ کا ڈی ایس پی معطل کردیا گیا ہے، ایک سال کے دوران 300 خطرناک دہشتگرد ہلاک کیے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، مینہ مجید، حاجی علی مدد جتک، رباب بلیدی، محمد خان طور اتمانخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و قبائلی امور بلوچستان محمد حمزہ شفقات، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیگاری میں پیش آنے والا واقعہ انسانیت کا قتل اور جہالت کی انتہاء ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ وائرل ہو رہا ہے اور لوگ اس واقعے کی اصل حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں، سوشل میڈیا پر ایسی خبریں چل رہی ہیں کہ یہ نیا شادی شدہ جوڑا تھا لیکن وہ سب کو بتا دیں کہ ان دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں تھا، اس واقعے میں جس لڑکی کا قتل ہوا ہے اس کے پانچ بچے ہیں اور اس کے شوہر کا نام نور ہے انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی صورت متاثرین پر الزام تراشی نہیں کریں گے قانون کے مطابق مقتولین کو انصاف فراہم کیا جائیگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قانون کسی کے بھی قتل کی اجازت نہیں دیتا متعلقہ علاقے کے ڈی ایس پی اسپیشل برانچ کو غفلت برتنے پر معطل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک واقعہ میں ملوث ایک قبائلی سردار سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے معاشرے میں قبائلی سردار کی عزت ہوتی ہے مگر ہم نے ایک منٹ کی بھی تاخیر کیے بغیر کارروائی کی ہے انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر متاثرہ خاندانوں کی جانب سے کی جاتی ہے تاہم وہ مدعی بننے کو تیار نہیں تھے جس پر حکومت نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کیا ہے اب جب پولیس تفتیش کرنے کے لیے جاری ہے تو مرد سارے بھاگ چکے ہیں، جب کہ خواتین گھروں سے باہر نکل کر پولیس پر پتھراؤ کرتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مطابق ان دونوں کا بے دردی سے قتل کیا گیا جو کہ کسی بھی لحاظ سے درست نہیں ہے، اس بات کی نہ معاشرہ اجازت دیتا ہے نہ ہی حکومت اجازت دیتی ہے اور حکومت ملزمان سے تھوڑی سی بھی نرمی نہیں برتے گی۔ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن ایک سال کے دوران صوبے میں 300 انتہائی مطلوب دہشتگرد ہلاک کیے گئے ہیں گزشتہ حکومت میں پانچ سے چھ سال دہشتگردوں کو بلوچستان میں بھی پھلنے پھولنے دیا گیا جس کے بعد انہوں نے اپنی حکمت عملی سمیت دیگر معاملات کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد سافٹ ٹارگٹ ڈھونڈتے ہیں چند منٹ میں کارروائی کر کے ویڈیو بناتے اور کہتے ہیں کہ انہوں نے قبضہ حاصل کیا ہے یہ دہشتگرد کسی عسکری تنصیب یا چھاؤنی پر کیوں نہیں آتے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب سوراب میں 7 منٹ میں فورسز نے جوابی کارروائی کی جس کے بعد دہشتگرد زخمی ہو کر بھاگ نکلے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی امن و امان پر علیحدہ پریس کانفرنس بھی کرونگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جن سرداروں نے ڈیگاری واقعہ پر کارروائی پر بیان دیا ہے اسکا جواب نہیں دونگا میں کسی کے دباؤ میں نہیں آتا جو قانون و آئین کا راستہ ہے وہ ہم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کئی کئی دن کے دھرنوں، سڑکوں کی بندش سمیت دیگر وعدوں پر بغیر کسی دباؤ میں آ کر کارروائی کی اور عوام کو ریلیف دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ارکان کابینہ کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ خواتین کے تحفظ کے لیے قانون سازی کی نشاندہی کریں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے قلعہ عبداللہ میں مورچہ بند قبائل کے درمیان لڑائی رکوائی اگر حکومت ایسا نہ کرتی تو اموات کی تعداد بڑھ سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کرنے پر اے این پی کے پارلیمانی لیڈر نے میرا شکریہ ادا کیا ہے البتہ اے این پی کے صوبائی صدر کا بیان حیران کن ہے۔ ان کی اپنی جماعت نے بروقت کارروائی پر سوشل میڈیا پر شکریہ ادا کیا ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 منگل 22 جولائی 2025ء بمطابق 26 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 197

ریاست ہر مظلوم کیساتھ کھڑی ہے تمام فیصلے انصاف کے ساتھ کرینگے

میر سرفراز بگٹی

ڈگاری میں قتل ہونیوالا الیمر داد اور خاتون کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا' دونوں پہلے سے شادی شدہ تھا تھے اُنکے بچے بھی ہیں ہم نے دباؤ کے بغیر تمام ملوث ملزمان کو گرفتار کرلیا

اس واقعے میں کوئی ایف آئی آر درج کرانے کو تیار نہیں' جرگوں کی آڑ میں قتل جیسے جرائم کسی صورت برداشت نہیں' وزیراعلیٰ بلوچستان کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مارگٹ دوہرے قتل کیس میں انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ مارگٹ دوہرا قتل، جوڑا آپس میں شادی شدہ نہیں تھا، فریقین ایف آئی آر کرانے کو تیار نہیں جرگوں کی آڑ میں قتل جیسے جرائم کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے ایک سال میں 300 دہشتگردوں کو مارا گیا ہے۔ بسوں پر

بقیہ نمبر 01 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

حملوں میں ملوث 10 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر چکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس میں کیا اس موقع پر صوبائی وزیر راحیلہ درانی، مینہ مجید، ڈاکٹر ربابہ، حاجی علی مدد جتک، سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات بھی موجود تھے مارگٹ دوہرا قتل: جوڑا آپس میں شادی شدہ نہیں تھا، فریقین ایف آئی آر کرانے کو تیار نہیں جرگوں کی آڑ میں قتل جیسے جرائم کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے بلوچستان میں پیش آنے والے واقعے کے بارے بتایا کہ واقعے میں جو بھی ملزمان ملوث ہیں ان کو گرفتار کرکے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ وائرل ہورہا ہے اور لوگ اس واقعے کی اصل حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں، سوشل میڈیا پر ایسی خبریں چل رہی ہیں کہ یہ نیا شادی شدہ جوڑا تھا لیکن وہ سب کو بتادیں کہ ان دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں تھا، اس واقعے میں جس لڑکی کا قتل ہوا ہے اس کے 5 بچے ہیں اور اس کے شوہر کا نام نور ہے۔وزیراعلیٰ کے مطابق ان دونوں کو بے دردی سے قتل کیا گیا جوکہ کسی بھی لحاظ سے درست نہیں ہے، اس بات کی نہ معاشرہ اجازت دیتا ہے نہ ہی حکومت اجازت دیتی ہے اور حکومت ملزمان سے تھوڑی سی بھی نرمی نہیں برتے گی۔میں وکٹم بلیمنگ پر نہیں جاؤں گا، دوہرے قتل کیس میں مزید گرفتاریاں بھی ہوں گی، حکومت کی ذمے داری ہے غیر قانونی جرگوں کو روکے، ہم آئینی اور قانونی راستوں سے لوگوں کو انصاف دلوائیں گے۔ان کا کہنا تھا کہ واقعے کی ویڈیو وائرل ہونے سے پہلے ہی معاملے کا نوٹس لیا اور آئی جی کو ملزمان کی گرفتاری کا حکم دیا، کیس میں اب تک 11 افراد ہو چکے ہیں، مزید ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں، جو بھی کیس میں ملوث ہوگا اس کو گرفتار کرکے عدالت میں پیش کریں گے۔انہوں نے کہا کہ پہلے روز سے کہہ رہا ہوں کہ ریاست ہمیشہ مظلوموں کے ساتھ رہی ہے، اس کیس میں بھی ریاست مظلوموں کے ساتھ ہے، ڈی ایس پی کو معطل کردیا ہے کیونکہ یہ ان کی ذمہ داری تھی کہ معاملے سے حکومت کو آگاہ کرتا. میں اس کیس کو ٹیسٹ کیس کے طور پر لے رہا ہوں۔وزیراعلیٰ نے بتایا ہے کہ اس کیس کی سب سے اہم بات یہ ہے اس میں کوئی بھی ایف آئی آر کرانے کو تیار نہیں ہے، مقتولین کے والدین بھی تھے اور بچے بھی لیکن کوئی بھی ایف آئی آر کرانے کے لیے نہیں آیا اور اب جب پولیس تفتیش کرنے کے لیے جارہی ہے تو مرد سارے کہیں جاچکے ہیں جبکہ خواتین گھروں سے باہر نکل کر پولیس پر پتھراؤ کرتی ہیں۔سرفراز بگٹی نے یہ بھی کہا کہ لوگوں کو حقائق کا پتہ ہونا چاہیے، اس طرح کے بہت سے جرگے ہوتے ہیں، انہیں روکا بھی گیا ہے، ہم جرگوں کو پروموٹ نہیں کریں گے، ہمیں آئین کے مطابق چلنا ہے۔وزیراعلیٰ کے مطابق کسی نے بھی یہ ویڈیو خود کہیں سے حاصل نہیں کی، یہ قاتلوں کی مہربانی ہے کہ انہوں نے یہ ویڈیو پوسٹ کی، وہ اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو نے مجھے کال کرکے اسے ٹیسٹ کیس کے طور پر دیا ہے۔جو بھی اس میں ملوث ہیں، ان کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے۔ہم کسی جرگے کی حمایت نہیں کریں گے بلکہ آئینی اور قانونی راستہ اختیار کریں گے۔سرفراز بگٹی نے صوبے میں دہشتگردی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کی روک تھام کے لیے آپریشنز کیے اور مزید اقدامات بھی کر رہے ہیں۔ ایک سال میں 300 دہشتگردوں کو مارا گیا ہے۔ بسوں پر حملوں میں ملوث 10 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر چکے۔ بلوچستان کی جو تصویر دکھائی جارہی ہے، ایسا بالکل نہیں، چیزیں بہتر ہورہی ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ آج کا دور سوشل میڈیا کا ہے جہاں بغیر کسی تحقیق کے کوئی بھی بات پھیلادی جاتی ہے جبکہ لوگوں کو کوئی بھی بات جان کر اس کی تحقیق ضرور کرنی چاہیے۔صحافیوں کے سوالات کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ واقعے کے خلاف کارروائی کا آغاز ہوچکا ہے، علاقے کے اوتھل برانچ کے ڈی ایس پی کو معطل کردیا گیا ہے، کیونکہ اسے حکومت کو بروقت اطلاع دینی چاہیے تھی۔ بلوچستان میں امن وامان سے متعلق سوالوں کا جواب دیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ سیکیورٹی فورسز نے گزشتہ روز ایک کارروائی کے دوران 10 دہشت گردوں کو ہلاک کیا، دہشت گرد بلوچستان میں سافٹ ٹارگٹ تلاش کرتے ہیں، کچھ دیر کے لیے آتے ہیں اور کارروائی کے بعد فرار ہونے کی کوشش کرتے ہیں، تاہم ہماری فورسز ان کا موثر طریقے سے مقابلہ کررہی ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 80 | منگل 22 جولائی 2025ء، 26 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 197

ڈیگاری واقعہ — ملوث ملزمان کو گرفتار کرکے کارروائی کی جائیگی — وزیراعلیٰ بلوچستان

قتل ہونے والوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، دونوں پہلے سے شادی شدہ تھے اور ان کے بچے بھی تھے، میر سرفراز بگٹی

ایف آئی آر متاثرہ خاندانوں کی جانب سے کی جاتی ہے تاہم وہ مدعی بننے کو تیار نہیں تھے جس پر حکومت نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے علاقے ڈگاری میں قتل ہونے والوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، دونوں پہلے سے شادی شدہ تھے اور ان کے بچے بھی تھے، کسی کے دباؤ میں نہیں آتا واقعے میں جو بھی ملزمان ملوث ہیں ان کو گرفتار کرکے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، علاقے کا اسپیشل برانچ کا ڈی ایس پی معطل کردیا گیا ہے، ایک سال کے دوران 300 خطرناک دہشتگرد ہلاک کیے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، مینہ مجید، حاجی علی مددجتک، رباب بلیدی، محمد خان طوراتمانخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ وقبائلی امور بلوچستان محمد حمزہ شفقات، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈگاری میں پیش آنے والا واقعہ انسانیت کا قتل اور جہالت کی انتہاء ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ وائرل ہورہا ہے اور لوگ اس واقعے کی اصل حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں، سوشل میڈیا پر ایسی خبریں چل رہی ہیں کہ یہ نیا شادی شدہ جوڑا تھا لیکن وہ سب کو بتادیں کہ ان دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں تھا، اس واقعے میں جس لڑکی کا قتل ہوا ہے اس کے پانچ بچے ہیں اور اس کے شوہر کا نام نور ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی صورت متاثرین پر الزام تراشی نہیں کریں گے قانون کے مطابق مقتولین کو انصاف فراہم کیا جائیگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قانون کسی کے بھی قتل کی اجازت نہیں دیتا متعلقہ علاقے کے ڈی ایس پی اسپیشل برانچ کو غفلت برتنے پر معطل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک واقعہ میں ملوث ایک قبائلی سردار سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے معاشرے میں قبائلی سردار کی عزت ہوتی ہے مگر ہم نے ایک منٹ کی بھی تاخیر کیے بغیر کارروائی کی ہے انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر متاثرہ خاندانوں کی جانب سے کی جاتی ہے تاہم وہ مدعی بننے کو تیار نہیں تھے جس پر حکومت نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کیا ہے اب جب پولیس تفتیش کرنے کے لیے جارہی ہے تو مرد سارے بھاگ چکے ہیں، جب کہ خواتین گھروں سے باہر نکل کر پولیس پر پتھراؤ کرتی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مطابق ان دونوں کا بے دردی سے قتل کیا گیا جو کہ کسی بھی لحاظ سے درست نہیں ہے، اس بات کی نہ معاشرہ اجازت دیتا ہے نہ ہی حکومت اجازت دیتی ہے اور حکومت ملزمان سے تھوڑی سی بھی نرمی نہیں برتے گی۔ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن ایک سال کے دوران صوبے میں 300 انتہائی مطلوب دہشتگرد ہلاک کیے گئے ہیں گزشتہ حکومت میں پانچ سے چھ سال دہشتگردوں کو بلوچستان میں بھی پھلنے پھولنے دیا گیا جس کے بعد انہوں نے اپنی حکمت عملی سمیت دیگر معاملات کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی سافٹ ٹارگٹ ڈھونڈتے ہیں چند منٹ میں کارروائی کرکے ویڈیو بناتے اور کہتے ہیں کہ انہوں نے قبضہ حاصل کیا ہے یہ دہشتگرد کسی عسکری تنصیب یا چھاؤنی پر کیوں نہیں آتے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب سوراب میں 7 منٹ میں فورسز نے جوابی کارروائی جس کے بعد دہشتگرد زخمی ہوکر بھاگ نکلے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی امن وامان پر علیحدہ پریس کانفرنس بھی کرونگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جن سرداروں نے ڈگاری واقعہ پر کارروائی پر بیان دیا ہے اسکا جواب نہیں دونگا میں کسی کے دباؤ میں نہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CamScanner

CLIPPING
DIRECTORATE

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | منگل 22 جولائی 2025ء | 26 محرم الحرام | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی پی-10 | شمارہ 153

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے میر حیر بیار ڈوکی اور ملک شہریار اعوان ملاقات کر رہے ہیں

ڈیگاری واقعہ مقتولین میاں بیوی نہیں تھے، وزیراعلیٰ، چیف جسٹس کا نوٹس

قبر کشائی، پوسٹ مارٹم
سردار شیر باز کا 2 روزہ ریمانڈ

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس فوری طلب، مقدمہ درج، گرفتار ملزمان کی تعداد 11 ہوگئی، سردار شیر باز ساتکزئی عدالت میں پیش، خاتون کو 7 اور مرد کو 9 گولیاں ماری گئیں، پوسٹ مارٹم رپورٹ

دونوں پہلے سے شادی شدہ اور بچے بھی تھے، کسی کے دباؤ میں نہیں آنا، واقعہ میں جو بھی ملوث ہیں گرفتار کر کے کارروائی کی جائے گی، ڈی ایس پی کو معطل کر دیا، ایک سال میں 300 دہشتگرد ہلاک کیے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس روزی خان بڑیچ نے پرنٹ و سوشل میڈیا پر شائع شدہ خبر و ویڈیو میں خاتون سمیت 2 افراد کے قتل کرنے کے واقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان کو آج 22 جولائی بروز (منگل) کو طلب کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں رجسٹرار ہائی کورٹ بلوچستان جان محمد گوہر کے دستخط سے جاری کیے گئے ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس روزی خان بڑیچ نے پرنٹ و سوشل میڈیا پر شائع شدہ خبر و ویڈیو جس میں مارگٹ ڈیگاری کے مقام پر پسند کی شادی/نکاح کرنے پر ایک جوڑے کو فائرنگ کر کے قتل کرنے کے واقعہ کا ذکر ہے کا نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان کو عدالت عالیہ میں 22 جولائی 2025ء بروز منگل طلب کر لیا ہے۔ دریں اثنا انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت کوئٹہ ون کے جج جناب محمد علی مبین نے سنجیدی ڈیگاری میں خاتون سمیت 2 افراد کے قتل کے الزام میں گرفتار ملزمان سردار شیر باز خان ساتکزئی اور محمد بشیر کو 2 روزہ ریمانڈ پر سیریس کرائمز انویسٹی گیشن ونگ (ایس سی آئی ڈبلیو) کوئٹہ کے حوالے کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ پیر کے روز پولیس تھانہ ہنہ اوڑک میں مقدمہ فرد جرم 07/ATA ت پ 147-148-149 ق د 302 بجرم 61/2025 میں نامزد گرفتار ملزمان سردار شیر باز خان ساتکزئی اور محمد بشیر کو پیش کر کے سیریس کرائمز انویسٹی گیشن ونگ (ایس سی آئی ڈبلیو) کوئٹہ کی جانب سے مقدمہ میں نامزد دیگر ملزمان کی گرفتاری، آلہ قتل کی برآمدگی اور مقتولین کی نسبت قبر کشائی و دیگر بابت تفتیش کیلئے 10/10 روز ریمانڈ کی استدعا کی گئی سماعت کے دوران جج نے استغاثہ سے وضاحت طلب کی کہ کیا اس مقدمہ کا اے ٹی سی ٹرائل ہوتا ہے کہ نہیں کیونکہ مقدمہ میں دہشتگردی کی دفعات ہیں بعد ازاں عدالت کے جج نے جسمانی ملزمان کی ریمانڈ میں 2 روز کی توسیع کی اور انہیں سیریس کرائمز

میں فائرنگ کے واقعے میں قتل مرد اور عورت کا پوسٹ مارٹم گزشتہ روز کر لیا گیا پولیس سرجن کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں قتل مرد اور عورت کے پوسٹ مارٹم کے مطابق خاتون کو 7 جبکہ مرد کو 9 گولیاں لگیں اور دونوں کو 4 جون 2025 کو قتل کیا گیا۔ بلوچستان میں ایک مقامی سردار کے فیصلے کے نتیجے میں کاروکاری کے الزام میں ایک خاتون اور مرد کے لرزہ خیز قتل میں ملوث 11 ملزموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واردات میں خاتون کے بھائی و قریبی رشتہ دار اور قبیلے کے دوسرے افراد بھی ملوث ہیں جنہوں نے قبائلی سردار کی جانب سے خاتون اور مرد کو کاروکاری قرار دیتے ہوئے جان سے مارنے کا فیصلہ سنایا ابتدائی تحقیقات کی بنیاد پر پولیس نے چھاپے مار کر قبائلی سردار اور خاتون کے قریبی رشتہ دار سمیت متعدد افراد کو گرفتار کیا۔ ابتدائی تحقیقات میں مقتولہ کی شناخت بانو بی بی کے نام سے ہوئی ہے، ان کا تعلق ساتکزئی قبیلے سے تھا اور عمر 40 سال تھی جبکہ مرد کا نام احسان اللہ تھا اور ان کا تعلق سالانی قبیلے سے تھا ایس ایچ او ہنہ اوڑک تھانے کی مدعیت میں درج ہونے والی ایف آئی آر میں بتایا گیا ہے کہ ویڈیو سامنے آنے کے بعد پولیس ٹیم نے سنجیدی، ڈیگاری اور مارگٹ کے علاقوں کے دورے کیے اور معلوم ہوا کہ واقعہ عید سے تین روز قبل سنجیدی ڈیگاری میں پیش آیا۔ ایف آئی آر کے مطابق بانو بی بی اور احسان اللہ کو آٹھ معلوم اور 14، 15 نامعلوم افراد گاڑیوں میں بٹھا سردار کے پاس لے گئے جہاں قتل کا فیصلہ سنایا گیا۔ جس پر عمل کیا گیا اور اس واقعے کی ویڈیوز بھی بنائی گئیں۔ مقدمے میں قتل اور تعزیرات پاکستان کی دفعات کے علاوہ دہشتگردی کی دفعات بھی شامل کی گئی ہیں۔ ایف آئی آر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ملزمان میں سے کسی نے واقعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر اپلوڈ کر کے عوام میں خوف و ہراس پھیلایا۔ پولیس افسر کے مطابق مقدمے میں نامزد کیے گئے افراد میں جلال ساتکزئی مرکزی کرداروں میں شامل ہے جو خاتون کا بھائی ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد جلال ساتکزئی اور دیگر رشتہ دار فرار ہو چکے ہیں۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے علاقے ڈگاری میں قتل ہونے والوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، دونوں پہلے سے شادی شدہ تھے اور ان کے بچے بھی تھے، کسی کے دباؤ میں نہیں آنا واقعے میں جو بھی ملزمان ملوث ہیں ان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، علاقے کا اسپیشل برانچ کا ڈی ایس پی معطل کر دیا گیا ہے، ایک سال کے دوران 300 خطرناک دہشتگرد ہلاک کیے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، مینہ مجید، حاجی علی مدد جتک، رباب بلیدی، محمد خان طوراتمانخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و قبائلی امور بلوچستان محمد حمزہ شفقات، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈگاری میں پیش آنے والا واقعہ انسانیت کا قتل اور جہالت کی انتہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ وائرل ہو رہا ہے اور لوگ اس واقعے کی اصل حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں، سوشل میڈیا پر ایسی خبریں چل رہی ہیں کہ یہ نیا شادی شدہ جوڑا تھا لیکن وہ سب کو بتا دیں کہ ان دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں تھا، اس واقعے میں جس لڑکی کا قتل ہوا ہے اُس کے پانچ بچے ہیں اور اس کے شوہر کا نام نور ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی صورت متاثرین پر الزام تراشی نہیں کریں گے قانون کے مطابق مقتولین کو انصاف فراہم کیا جائیگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قانون کسی کے بھی قتل کی اجازت نہیں دیتا متعلقہ علاقے کے ڈی ایس پی اسپیشل برانچ کو غفلت برتنے پر معطل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک واقعہ میں ملوث ایک قبائلی سردار سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے معاشرے میں قبائلی سردار کی عزت ہوتی ہے مگر ہم نے ایک منٹ کی بھی تاخیر کیے بغیر کارروائی کی ہے انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر متاثرہ خاندانوں کی جانب سے کی جاتی ہے تاہم وہ مدعی بننے کو تیار نہیں تھے جس پر حکومت نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کیا ہے اب جب پولیس تفتیش کرنے کے لیے جاری ہے تو مرد سارے بھاگ چکے ہیں، جب کہ خواتین گھروں سے باہر نکل کر پولیس پر پتھراؤ کرتی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مطابق ان دونوں کا بے دردی سے قتل کیا گیا جو کہ کسی بھی لحاظ سے درست نہیں ہے، اس بات کی نہ معاشرہ اجازت دیتا ہے نہ ہی حکومت اجازت دیتی ہے اور حکومت ملزمان سے تھوڑی سی بھی نرمی نہیں برتے گی۔ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن ایک سال کے دوران صوبے میں 300 انتہائی مطلوب

سوراب میں 7 منٹ میں فورسز نے جوابی کارروائی جس کے بعد دہشتگرد زخمی ہو کر بھاگ نکلے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی امن و امان پر علیحدہ پریس کانفرنس بھی کرونگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جن سرداروں نے ڈگاری واقعہ پر کارروائی پر بیان دیا ہے اسکا جواب نہیں دونا میں کسی کے دباؤ میں نہیں آتا جو قانون و آئین کا راستہ ہے وہ ہم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کئی کئی دن کے دھرنوں، سڑکوں کی بندش سمیت دیگر وعدوں پر بغیر کسی دباؤ میں آکر کارروائی کی اور عوام کو ریلیف دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ارکان کابینہ کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ خواتین کے تحفظ کے لیے قانون سازی کی نشاندہی کریں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے قلعہ عبداللہ میں مورچہ بند قبائل کے درمیان لڑائی رکوائی اگر حکومت ایسا نہ کرتی تو اموات کی تعداد بڑھ سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کرنے پر اے این پی کے پارلیمانی لیڈر نے میرا شکریہ ادا کیا ہے البتہ اے این پی کے صوبائی صدر کا بیان حیران کن ہے۔ ان کی اپنی جماعت نے بروقت کارروائی پر سوشل میڈیا پر شکریہ ادا کیا ہے۔

DIRECT[illegible]
GENERAL [illegible]
RELATIONS B[illegible]

نظامت اعلی[illegible]
حکومت[illegible]

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: برکت علی

Bullet No. 1

Page No. 12

جلد 78 | منگل 22 جولائی 2025، 26 محرم الحرام 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 310

ڈگاری میں قتل ہونے والوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، وزیراعلیٰ بلوچستان

دونوں پہلے سے شادی شدہ تھے اور ان کے بچے بھی تھے، کسی کے دباؤ میں نہیں آؤں گا، واقعے میں جو بھی ملوث ہیں ان کو گرفتار کرکے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، علاقے کا [illegible] ڈی ایس پی معطل کر دیا گیا ہے، ایک سال کے دوران 300 دہشتگرد ہلاک کیے ہیں

ہم کسی بھی صورت متاثرین پر الزام تراشی نہیں کریں گے، قانون کے مطابق مقتولین کو انصاف فراہم کیا جائے گا، قانون کسی کے بھی قتل کی اجازت نہیں دیتا، اب تک واقعہ میں ملوث ایک قبائلی سردار سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے، میر سرفراز بگٹی کا پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے علاقے ڈگاری میں قتل ہونے والوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، دونوں پہلے سے شادی شدہ تھے اور ان کے بچے بھی تھے، کسی کے دباؤ میں نہیں آؤں گا واقعے میں جو بھی ملوث (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ملوث ہیں ان کو گرفتار کرکے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، علاقے کا [illegible] ڈی ایس پی معطل کر دیا گیا ہے، ایک سال کے دوران 300 دہشتگرد ہلاک کیے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، [illegible] حاجی علی مدد جتک، [illegible] محمد خان طور اتمانخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و قبائلی امور بلوچستان محمد حمزہ شفقات، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈگاری میں پیش آنے والا واقعہ انسانیت کا قتل اور جہالت کی انتہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ وائرل ہو رہا ہے اور لوگ اس واقعے کی اصل حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں، سوشل میڈیا پر ایسی خبریں چل رہی ہیں کہ یہ نیا شادی شدہ جوڑا تھا لیکن وہ سب کو بتانا چاہتے ہیں کہ ان دونوں کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں تھا [illegible] جس لڑکی کا قتل [illegible] شوہر کا نام [illegible] ہم کسی بھی صورت متاثرین پر الزام تراشی نہیں کریں گے قانون کے مطابق مقتولین کو انصاف فراہم کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قانون کسی کے بھی قتل کی اجازت نہیں دیتا، متعلقہ علاقے کے ڈی ایس پی اور تحصیلدار کو غفلت برتنے پر معطل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک واقعہ میں ملوث ایک قبائلی سردار سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ معاشرے میں قبائلی سردار کی عزت ہوتی ہے مگر ہم نے ایک منٹ کی بھی تاخیر کیے بغیر کارروائی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر متاثرہ خاندانوں کی جانب سے کی جانی تھی [illegible] جس پر حکومت نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کیا ہے۔ اب پولیس تلاش کرنے کے لیے جا رہی ہے [illegible] سارے بھاگ چکے ہیں، اب گرفتاریاں [illegible] کر لی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مطابق ان دونوں کا بے دردی سے قتل کیا گیا جو کہ کسی بھی لحاظ سے درست نہیں ہے، اس بات کی نہ معاشرہ اجازت دیتا ہے نہ ہی حکومت اجازت دیتی ہے اور حکومت [illegible] کمزوری نہیں برتے گی۔ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن ایک سال کے دوران صوبے میں 300 انتہائی مطلوب دہشتگرد ہلاک کیے گئے ہیں گزشتہ حکومت میں پانچ سے چھ سال دہشتگردوں کو بلوچستان میں کھلے [illegible] چھوڑ دیا گیا جس کے بعد انہوں نے اپنی حکومت [illegible] دیگر معاملات کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد [illegible] چند منٹ میں کارروائی کر کے [illegible] جاتے اور کہتے ہیں کہ انہوں نے [illegible] حاصل کیا ہے یہ دہشتگرد کسی عسکری [illegible] کیوں نہیں آتے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب سوراب میں 7 منٹ میں فورسز نے جوابی کارروائی جس کے بعد دہشتگرد دم دبا کر بھاگ گئے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی امن وامان پر علیحدہ پریس کانفرنس بھی کروں گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جن سرداروں نے ڈگاری واقعہ پر کارروائی پر بیان دیا ہے ان کا جواب نہیں دوں گا میں کسی کے دباؤ میں نہیں آتا جو قانون و آئین کا راستہ ہے وہ ہم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کل [illegible] سڑکوں کی بندش سمیت دیگر واقعات پر [illegible] میں آکر کارروائی کی اور عوام کو ریلیف دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ارکان کی ذمہ داری ہے کہ وہ خواتین کے تحفظ کے لیے قانون سازی کی نشاندہی کریں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ [illegible] نے بروقت کارروائی کرکے [illegible] قبائل کے درمیان لڑائی رکوائی اگر حکومت ایسا نہ کرتی تو اموات کی تعداد زیادہ ہو سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کرنے پر [illegible] پی کے پارلیمانی لیڈر نے میرا شکریہ ادا کیا [illegible] پی کے صوبائی صدر کا بیان [illegible] ان کی اپنی جماعت نے بروقت کارروائی پر سوشل میڈیا پر شکریہ ادا کیا ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر راحیلہ حمید درانی اور صوبائی مشیر [illegible] ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعل...
حکومت بلو...

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ • 8 صفحات 15 روپے

جلد 21 | منگل 22 جولائی 2025، 26 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 100

...ان و مرد کے قتل کا واقعہ 11 ملزمان گرفتار، ایک سال میں 300 دہشتگردوں کو ٹھکانے لگایا، وزیر اعلیٰ

...م کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی صورت ظلم برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی رعایت نہیں دی جائے گی اور تمام مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ واضح رہے کہ یہ افسوسناک واقعہ عید سے قبل پیش آیا تھا، جس کی ویڈیو چند روز قبل سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد عوامی ردعمل سامنے آیا

...شریف کا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیلیفونک رابطہ، ڈیگاری واقعے کی تحقیقات کی ہدایات کی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور ڈیگاری واقعہ کی مذمت کی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے واقعے میں ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزا دی جائے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے دیہی علاقے میں خاتون اور مرد کے سفاکانہ قتل کے واقعے میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں بتایا ہے کہ اب تک اس اندوہناک کیس میں 11 بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں، صوبائی وزراء و ارکان اسمبلی بھی ہمراہ ہیں

ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے اور آپریشن پوری شدت سے جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ ریاست ہر مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی صورت ظلم برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی رعایت نہیں دی جائے گی اور تمام مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ واضح رہے کہ یہ افسوسناک واقعہ عید سے قبل پیش آیا تھا، جس کی ویڈیو چند روز قبل سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد عوامی ردعمل سامنے آیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے فوری طور پر اس واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے پولیس کو سخت کارروائی کی ہدایت کی تھی۔ ان ہدایات کے تحت بلوچستان پولیس نے فوری آپریشن کا آغاز کیا، جس کے نتیجے میں اب تک 11 ملزمان گرفتار کیے جا چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ انصاف کی فراہمی میں کوئی کوتاہی نہیں کی جائے گی اور یہ کیس مثال بنے گا کہ قانون سے بالاتر کوئی نہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیلیفونک رابطہ، ڈیگاری واقعے کی تحقیقات کی ہدایات کی۔ پیر کو وزیراعظم محمد شہباز شریف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور ڈیگاری واقعہ کی مذمت کی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے واقعے میں ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی شخص قانون سے بالاتر نہیں اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لئے تمام تر قانونی اقدامات کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مارگٹ دوہرے قتل کیس میں انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ مارگٹ دوہرا قتل، جوڑا آپس میں شادی شدہ نہیں تھا، فریقین ایف آئی آر کرانے کو تیار نہیں جرگوں کی آڑ میں قتل جیسے جرائم کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے ایک سال میں 300 دہشتگردوں کو مارا گیا ہے۔ بسوں پر حملوں میں ملوث 10 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر چکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس میں کیا اس موقع پر صوبائی وزیر راحیلہ درانی، مینہ مجید، ڈاکٹر ربابہ، حاجی علی مدد جتک، سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات بھی موجود تھے مارگٹ دوہرا قتل: جوڑا آپس میں شادی شدہ نہیں تھا، فریقین ایف آئی آر کرانے کو تیار نہیں جرگوں کی آڑ میں قتل جیسے جرائم کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے بلوچستان میں پیش آنے والے واقعے کے بارے بتایا کہ واقعے میں جو بھی ملزمان ملوث ہیں ان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 22 JUL 2025 Page No. 14

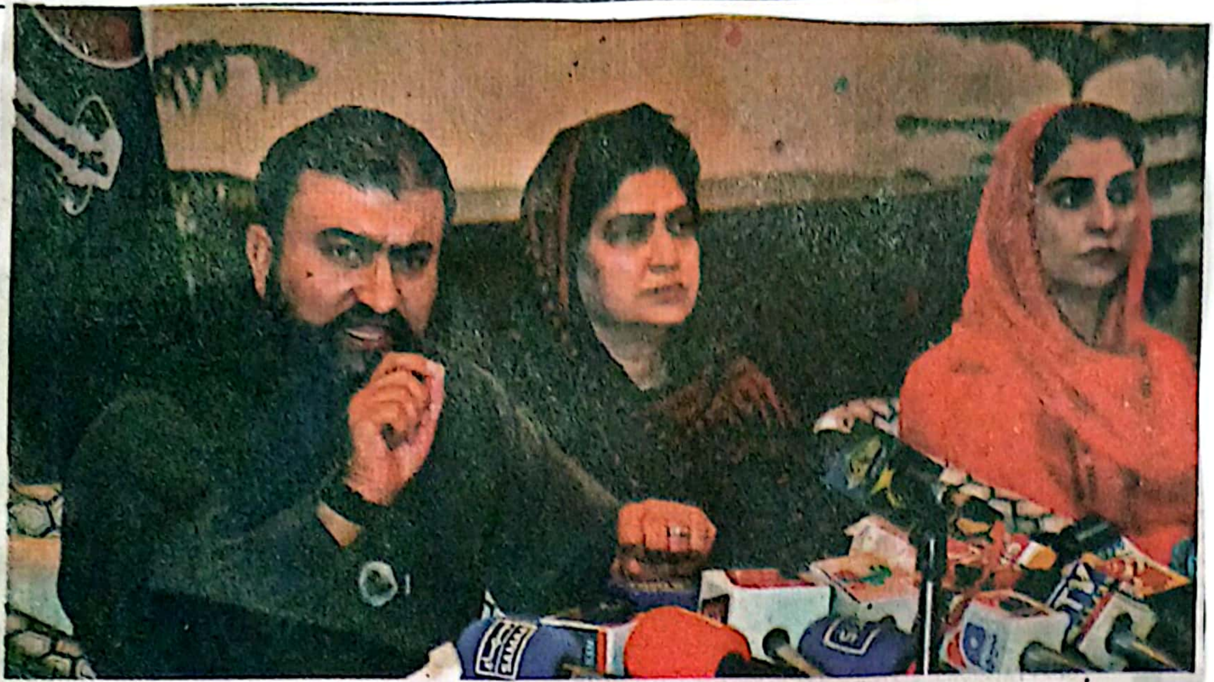

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti addresses a press conference on the brutal killing of a man and woman, and overall law and order situation in the province. APP

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

BT Balochistan Times

Publication of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1164 QUETTA Tuesday July 22, 2025 / Muharram 26, 1447 Rs: 3

No marital ties between victims

CM Bugti denounces honor killings, promises swift justice in double murder case

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti strongly condemned the recent double murder of a man and woman in Degari, describing it as a brutal and unlawful act that neither society nor the government will tolerate.

Addressing a press conference alongside provincial ministers, Bugti clarified that both individuals were already married and each had five children, rejecting viral claims that the victims were newlyweds. Terming it a "test case" for his administration, he vowed that all those responsible for the crime would be brought to justice.

Bugti revealed that 11 suspects have been arrested so far, with more raids underway. He also noted that he had instructed the Inspector General of Police to initiate swift action even before the video of the incident went viral.

The Chief Minister took a firm stance against illegal tribal courts (jirgas), which are often accused of legitimizing such acts. He emphasized his administration's commitment to dismantling parallel justice systems, asserting, "Justice must be delivered through legal institutions, these jirgas have no place in modern society."

Calling the case a "test case" for the state, Bugti framed it as a chance to demonstrate Pakistan's resolve against unlawful killings and to uphold human rights, especially in rural areas where tribal customs still persist.Amid growing misinformation online, Bugti urged the public to verify content before sharing. "This is the age of social media, where falsehood spreads faster than facts. People deserve the truth," he said.In a separate briefing, Bugti provided updates on ongoing counter terrorism operations, reporting the neutralization of multiple attacks and the killing of 10 militants linked to the group Fitna al-Hindustan. He assuring the public that the security situation in the province is steadily improving and there is no need for public fear."There will be zero tolerance for any elements undermining peace. Our commitment to advancing peace and development in Balochistan is unwavering, and this journey will continue," he affirmed.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 22 JUL 2025 Page No. 16

راحیلہ درانی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم اور ورلڈ فوڈ پروگرام کا اجلاس

اسکول کے بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی ناگزیر ہے، شرکاء

کوئٹہ (ٹی این) صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ درانی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام (WFP) کے مابین ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس کا مقصد اسکولوں میں طلباء و طالبات کے لیے جاری غذائیت پروگرام کو مزید موثر اور مربوط بنانا تھا۔ اجلاس میں سیکرٹری اسکول ایجوکیشن اسفند یار خان سمیت WFP کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران حکام کی جانب سے اس بات پر زور دیا گیا کہ اسکول کے بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی ناگزیر ہے۔ اس ضمن میں مختلف تجاویز پر غور کیا گیا اور کئی اہم فیصلے بھی کیے گئے جن کا مقصد پروگرام کے نفاذ کو شفاف، منظم اور نتیجہ خیز بنانا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سانحہ قلات میں ملوث دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچائینگے، صوبائی وزراء

وزراء اعلیٰ بلوچستان و سندھ کی ہدایات پر قلات سانحہ میں زخمی ہونے والوں کا بہتر علاج جاری ہے، علی حسن زہری، حاجی علی مدد جتک

بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر سندھ کے صوبائی وزیر سید ذوالفقار علی شاہ کا دورہ سی ایم ایچ، صابری قوال کے خاندان کے زخمی افراد کی عیادت کی

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر صوبائی وزراء میر علی حسن زہری، حاجی علی مدد جتک، سید ذوالفقار علی شاہ نے وفد کے ہمراہ سی ایم ایچ ہسپتال کوئٹہ میں قلات بس فائرنگ واقعہ میں زخمی ہونے والے کراچی کے صابری قوال کے خاندان کے زخمی افراد کی عیادت کی وفد میں سندھ کے وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے وزیر زراعت میر علی حسن زہری، رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک شامل تھے جبکہ اس موقع پر سیکرٹری ایلائیڈ بلوچستان حبیب الرحمان پانیزئی اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور دیگر .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

افسران بھی ہمراہ تھے۔ وفد نے قلات کے قریب بس پر فائرنگ سے زخمی ہونے والوں کی عیادت کی۔ صابری قوال خاندان کے زخمیوں سے ورثاء کی ملاقات بھی کرائی گئی وفد نے زخمیوں کی عیادت کی اور ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی وزیراعلیٰ بلوچستان اور وزیراعلیٰ سندھ کی ہدایات پر زخمیوں کا بہتر علاج جاری ہے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ہدایات ہے کہ زخمیوں کو بہتر طبی سہولیات اور ورثاء کا خیال رکھا جائے سندھ حکومت سندھ سے تعلق رکھنے والے زخمیوں کے حوالے سے بلوچستان حکومت سے مکمل رابطے میں ہے سندھ حکومت اور بلوچستان حکومت زخمیوں کا مکمل خیال کر رہی ہے۔

وزیراعلیٰ سندھ سے سردار زادہ فیصل جمالی کی ملاقات

کیٹل شو میں سید مراد علی شاہ نے بذات خود شرکت کی یقین دہانی کرادی

دوست محمد (نامہ نگار) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردار زادہ فیصل جمالی کی ملاقات ہونے والی ملاقات میں جاری جمالی اقوام کے چیف سردار محمد ہارون خان جمالی صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سندھ محمد علی ملکانی بھی شریک تھے وزیراعلیٰ مراد علی شاہ کی سندھ اور بلوچستان میں لائیو اسٹاک کی افزائش کیلئے تعاون بڑھانے کی ہدایت دونوں صوبوں کا اپنے بہترین مویشیوں کی نسلوں کا تبادلہ کرنے پر اتفاق .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

کیا گیا جبکہ اس سلسلے میں جیکب آباد میں کیٹل شو کرنے پر اتفاق کیا گیا کیٹل شو میں وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے خود شرکت کی یقین دہانی کرائی سندھ لائیو اسٹاک اور بلوچستان لائیو اسٹاک محکمے تحقیق میں ایک دوسرے سے تعاون کریں، رکھل گائے، بھاگناری بیل، بھیریک اور ہزاری بھیڑ، گجراتی اور بڑی بکریاں اور کوہی اونٹ کی بہترین نسلیں موجود ہیں ان مویشیوں کی نسلیں سندھ میں بھی لائیں تھری گائے، ریڈ سندھی، کنڈی بھینس، کوہستانی اونٹ اور بکریاں مشہور ہیں ہم چاہتے ہیں کہ مویشیوں کی افزائش اور تبادلہ پر مل کر کام کریں۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردار زادہ فیصل جمالی کی ہونے والی ملاقات میں سردار محمد ہارون خان جمالی صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سندھ محمد علی ملکانی بھی شریک تھے وزیراعلیٰ مراد علی شاہ نے سندھ اور بلوچستان میں لائیو اسٹاک کی افزائش کے لئے تعاون بڑھانے کی ہدایت دونوں صوبوں کا اپنے بہترین مویشیوں کی نسلوں کا تبادلہ کرنے پر اتفاق کیا گیا

دہشتگردوں کو منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لیں گے، میر سلیم کھوسہ

سیکیورٹی فورسز کا قلات میں دہشتگردوں کیخلاف کامیاب آپریشن لائق تحسین ہے

اپنی جانوں کے نذرانے دینے والے جوانوں کی پوری قوم مقروض ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ نے سیکیورٹی فورسز کی ضلع قلات میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن و امان کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے دینے والے جوانوں کی پوری قوم مقروض ہے اور دہشتگردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لیا جائے گا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے میں چار دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا اور ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا جس سے ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا دیا گیا

ترقی دشمن عناصر حکومت کے ساتھ بیٹھ کر مذاکرات کریں، بخت کاکڑ

ترقی مخالف عناصر اپنے ناپاک عزائم میں ناکام، کامیابی حکومت کی ہی ہوگی، صوبائی وزیر صحت

تمام سیاسی جماعتیں حکومت کا ساتھ دیکر سازشوں کو ناکام بنا دیں، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کو پرامن اور عوام کی سہولت کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں تمام تر اقدامات کر رہی ہے ترقی دشمن عناصر سے ہماری اپیل ہے کہ وہ معصوم لوگوں کو ٹارگٹ بنانے کی بجائے قانونی و آئینی طریقے سے آکر حکومت کے ساتھ مذاکرات کریں حکومت دیگر لوگوں .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کے ساتھ انہیں بھی سپورٹ کرے گی، یہ بات انہوں نے صحافیوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے یہاں پر ترقی ناگزیر ہو چکی ہے ترقی مخالف عناصر جتنی بھی مخالفت کریں یا ناکام عزائم استعمال کرنے کی کوشش کریں کامیابی حکومت کی ہوگی اور حکومت ہر صورت میں رٹ قائم و مضبوط رکھے گی ایسے عناصر کے خلاف کارروائی بھی کرے گی انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ بلوچستان کی تمام سیاسی جماعتیں اس نازک دور میں حکومت کا ساتھ دیکر بلوچستان کے خلاف سازشوں کو ناکام بنا دیں انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان بھر میں ترقیاتی منصوبے تیزی کے ساتھ شروع ہیں بعض علاقوں میں یہ منصوبے مکمل اور بعض پر کام بھی شروع ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 JUL 2025 Page No. 17

حکومت نے بڑے پیمانے پر اصلاحات کا آغاز کیا ہے، چیف سیکرٹری

گڈ گورننس اور سروس ڈلیوری معاشرے کی ترقی کیلئے ناگزیر ہیں، نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ گڈ گورننس اور سروس ڈلیوری لازم و ملزوم ہیں، گڈ گورننس اور سروس ڈلیوری معاشرے کی ترقی کے لیے ناگزیر ہیں، مربوط نظم و نسق کے بغیر خدمات کی فراہمی موثر نہیں ہو سکتی اور خدمات کی فراہمی میں بہتری ادارہ جاتی شفافیت اور عوامی اعتماد کو فروغ دیتی ہے، جب ادارے شفاف پالیسیوں، میرٹ، اور جوابدہی کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں تو عوام کو معیاری سہولیات دستیاب ہوتی ہیں، جس سے ریاستی امور اور سماجی نظام میں بہتری آتی ہے۔ صوبائی حکومت نے بڑے پیمانے پر اصلاحات شروع کی ہیں جو شفافیت، میرٹ اور جوابدہی پر مبنی ہیں۔ صوبے میں حالیہ اصلاحات کا مقصد انتظامی شفافیت اور بہتر سروس ڈلیوری کو فروغ دینا ہے، تاکہ عوام کو فوری اور معیاری خدمات فراہم کی جا سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت آنے والے دس سالوں کے دوران ترقی اور ترقی کے اہداف کا تعین کر رہی ہے۔ اس میں عام طور پر اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی ترقی کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تعلیم، صحت، اور دیگر اہم شعبوں پر توجہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں معاشی ترقی کو فروغ دینا، عوام کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

گڈ گورننس و سروس ڈلیوری لازم و ملزوم ہیں، چیف سیکرٹری

ادارے اصولوں پر عمل کرتے تو عوام کو معیاری سہولیات دستیاب ہوتی ہیں، شکیل قادر خان

بلوچستان حکومت آنے والے دس سالوں کے دوران ترقی اور خوشحالی کے اہداف کا تعین کر رہی ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ گڈ گورننس اور سروس ڈلیوری لازم و ملزوم ہیں، گڈ گورننس اور سروس ڈلیوری معاشرے کی ترقی کیلئے ناگزیر ہیں، مربوط نظم و نسق کے بغیر خدمات کی فراہمی موثر نہیں ہو سکتی اور خدمات کی فراہمی میں بہتری ادارہ جاتی شفافیت اور عوامی اعتماد کو فروغ دیتی ہے، جب ادارے شفاف پالیسیوں، میرٹ، اور جوابدہی کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں تو عوام کو معیاری سہولیات دستیاب ہوتی ہیں، جس سے ریاستی امور اور سماجی نظام میں بہتری آتی ہے صوبائی حکومت نے ....

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بڑے پیمانے پر اصلاحات شروع کی ہیں جو شفافیت، میرٹ اور جوابدہی پر مبنی ہیں صوبے میں حالیہ اصلاحات کا مقصد انتظامی شفافیت اور بہتر سروس ڈلیوری کو فروغ دینا ہے، تاکہ عوام کو فوری اور معیاری خدمات فراہم کی جا سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت آنے والے دس سالوں کے دوران ترقی اور ترقی کے اہداف کا تعین کر رہی ہے، اس میں عام طور پر اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی ترقی کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تعلیم، صحت، اور دیگر اہم شعبوں پر توجہ شامل ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں معاشی ترقی کو فروغ دینا، عوام کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں گے جس سے سماجی ترقی کی بہتری، تعلیم، صحت اور دیگر سماجی خدمات تک رسائی مزید بہتر ہو سکے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے محکمہ تعلیم میں 11 ہزار اساتذہ کی تعیناتی کو ممکن بنایا جس سے صوبے کے اکثر غیر فعال سکول فعال ہو گئے اور اس سے 1,750000 بچوں کی سکولوں میں اندراج ہو گئی 164 بنیادی مراکز صحت کی عنقریب ایک ساتھ افتتاح کی جائیگی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 JUL 2025 Page No. 18

بلوچستان ہائیکورٹ کا ڈیگاری واقعہ کا نوٹس، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس طلب

دوہرے قتل کے مقدمے میں 15 سے زائد ملزمان کو نامزد کیا گیا، بلوچستان ہائیکورٹ کا آج طلب ہونے کا حکم

واقعے میں نامزد ملزم سردار شیر باز خان انسداد دہشتگردی کی عدالت میں پیش، ملزم کا دو روزہ جسمانی ریمانڈ منظور

ہنہ اوڑک تھانہ میں ایس ایچ او کی مدعیت میں مقدمہ درج، ایس سی آئی ڈبلیو و دیگر اداروں نے تحقیقات شروع کردیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ نے دوہرے قتل کا نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان کو آج طلب کرلیا واقعہ......

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

میں نامزد ملزم سردار شیر باز ساتکزئی انسداد دہشتگردی عدالت میں پیش ملزم کا دوروزہ جسمانی ریمانڈ منظور کرلیا گیا کوئٹہ کے نواحی علاقے مارگٹ ڈیگاری میں خاتون اور مرد کے دوہرے قتل کا بلوچستان ہائیکورٹ نے خاتون و مرد کے قتل کا نوٹس لے لیا معزز عدالت نے آج 22 جولائی کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان کو عدالت میں طلب کرلیا ڈیگاری میں خاتون اور مرد کے قتل کے واقعے میں نامزد ملزم سردار شیر باز ساتکزئی کو انسداد دہشتگردی عدالت ون میں پیش کیا گیا عدالت نے ملزم کو دوروزہ جسمانی ریمانڈ پر ایس سی آئی ڈبلیو کے حوالے کردیا مقدمے کی سماعت اے ٹی سی کے جج محمد مبین کے روبرو ہوئی ایس سی آئی ڈبلیو کی جانب سے ملزم کے جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی گئی تھی جسے منظور کرلیا گیا دوہرے قتل کے مقدمے میں 15 سے زائد ملزمان کو نامزد کیا گیا ہے جن کے خلاف تھانہ ہنہ کے ایس ایچ او کی مدعیت میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

بلوچستان میں جیلوں کی بہتری و تعمیر کیلئے حکومتی اقدامات کا آغاز

گڈانی جیل کیلئے ایک ارب روپے، پشین جیل کی تعمیر کیلئے 25 کروڑ روپے، ہرنائی میں جیل کیلئے 19 کروڑ مختص

قیدیوں کو خوراک کی فراہمی کیلئے مختص رقم میں تیس فیصد اضافہ، جدید حفاظتی آلات کیلئے دو کروڑ روپے دیئے گئے ہیں

فنڈز بند ہونے سے گوادر میں نئی جیل کی تعمیر کا منصوبہ بھی چار دیواری کی تعمیر سے آگے نہیں بڑھ سکا ہے، جیل حکام

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں جیلوں کی بہتری کیلئے صوبائی حکومت نے اقدامات کا آغاز کردیا گیا، رواں مالی سال کے بجٹ میں ضلع لسبیلہ کی گڈانی جیل کی اپ گریڈیشن کیلئے ایک ارب روپے، پشین جیل کی تعمیر کیلئے 25 کروڑ روپے اور ہرنائی میں جیل کیلئے 19 کروڑ روپے مختص کردیئے گئے محکمہ جیل کے مطابق 2025-26 کے صوبائی بجٹ میں جیلوں میں بند قیدیوں کو خوراک کی فراہمی کیلئے مختص رقم ......

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

میں تیس فیصد اضافہ کیا ہے جبکہ جدید حفاظتی آلات کی فراہمی کیلئے دو کروڑ روپے دیئے گئے ہیں محکمہ جیل کے حکام کے مطابق سوراب میں نئی جیل کی تعمیر کیلئے زمین حاصل کرلی گئی ہے، سوراب جیل کی تعمیر کیلئے فنڈز آئندہ مالی سال میں مختص کرنے کا امکان ہے۔ محکمہ جیل کے حکام نے بتایا کہ رواں سال کے بجٹ میں محکمہ جیل خانہ جات کے آفیسران کو گاڑیوں کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت سے سات کروڑ روپے مانگے تھے لیکن صوبائی حکومت نے اس رقم کی منظوری نہیں دی۔ دوسری جانب گوادر میں نئی جیل کی تعمیر کا منصوبہ بھی چار دیواری کی تعمیر سے آگے نہیں بڑھ سکا ہے۔

پنجاب سے بلوچستان جانیوالی ٹرانسپورٹ کے لئے ہدایت جاری

پبلک ٹرانسپورٹ پر شام کے سفر پر پابندی عائد، بسیں بواٹہ مقام پر رکیں گی

ڈی جی خان سے شام 5 کے بعد کوئی مسافر گاڑی بلوچستان داخل نہیں ہو گی

ڈی آئی خان (بیورو رپورٹ) پنجاب سے بلوچستان جانے والی پبلک ٹرانسپورٹ پر شام کے بعد سفر پر پابندی عائد کردی گئی۔ ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازی خان (ڈی جی خان) عثمان خالد کے مطابق شام 5 بجے کے بعد کسی بھی مسافر گاڑی کو سرحدی علاقے ......

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

بواٹہ پر روک دیا جائے گا اور بلوچستان میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مسافروں کے قتل کے بعد حکومت نے احکامات جاری کیے لہٰذا ٹرانسپورٹرز شام کو سفر کرنے سے اجتناب کریں۔ ڈی سی عثمان خالد کے مطابق ڈی جی خان سے شام 5 کے بعد کوئی بھی مسافر گاڑی بلوچستان داخل نہیں ہوسکے گی تاہم صبح 5 بجے کے بعد سفر جاری رکھ سکتے ہیں۔

ڈیرہ بگٹی کے مختلف علاقوں میں 1 ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ

اسلحہ کی نمائش اور استعمال، موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر مکمل پابندی عائد

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے مختلف علاقوں میں ایک ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ کردی گئی ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ و قبائلی امور بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کی تحصیل سوئی، تحصیل ڈیرہ بگٹی ......

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

اور سب تحصیل پیرکوہ میں امن و امان کی خرابی کے اندیشے کے پیش نظر ایک ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ کردی گئی ہے۔ اعلامیے کے مطابق دفعہ 144 کے تحت اسلحہ کی نمائش اور استعمال، موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ کے تمام ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولز مالکان کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ضلع کوئٹہ کے تمام ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولز کے سربراہان کو سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ جماعت دہم (SSO-II) کے طلباء سے کریکٹر سرٹیفکیٹ، پروویژنل سرٹیفکیٹ، اور ڈی ایم سی (تفصیلی مارکس شیٹ) کی کوئی فیس وصول نہ کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 JUL 2025 Page No. 19

توانائی بحران پر قابو پانے کے لیے ونڈ انرجی اور سولر پاور کے مختلف منصوبے زیر غور

پہلے مرحلے میں وفاقی سرکاری عمارتوں، اسپتالوں، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو سولر پاور پر منتقل کیا جائے گا

کوئٹہ (محمد ارسلان ایاض) وفاقی حکومت نے ملک میں جاری توانائی بحران پر قابو پانے کے لیے متبادل توانائی کے ذرائع کو فروغ دینے کا فیصلہ کرلیا۔ ونڈ انرجی اور سولر پاور کے مختلف منصوبے زیر غور ہیں اس سلسلے میں حکومت نے پہلے مرحلے میں وفاقی سرکاری عمارتوں، اسپتالوں، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کو سولر پاور پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے ذرائع کے مطابق متعلقہ وزارتوں کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں کہ وہ فوری طور پر ایسے اقدامات کا آغاز کریں جن کے تحت سرکاری ادارے مرحلہ وار سولر انرجی پر منتقل ہوں۔ اس اقدام سے بجلی کے اخراجات میں نمایاں کمی آئے گی اور لوڈ شیڈنگ کے اثرات بھی کم ہوں گے۔ حکومت نے اس کے ساتھ ساتھ میدانی اور پہاڑی علاقوں میں مقامی سطح پر ہوا سے بجلی پیدا کرنے کے ونڈ انرجی کے منصوبوں پر بھی غور شروع کر دیا ہے ان منصوبوں کے تحت ان علاقوں کی عوام کو قومی گرڈ پر انحصار کے بغیر بجلی کی فراہمی ممکن بنائی جائے گی۔ واضح رہے کہ پاکستان میں بجلی کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ پیداواری صلاحیت روایتی ذرائع پر انحصار کے باعث شدید دباؤ کا شکار ہے متبادل توانائی کے یہ منصوبے توانائی کے شعبے میں دیرپا بہتری کی جانب اہم قدم ہوگا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی راحیلہ حمید درانی، ڈاکٹر ربابہ بلیدی، مینا مجید، شہناز عمرانی، شاہدہ رؤف، فرح عظیم شاہ، [illegible] پی پی، ایم کیو ایم اور [illegible] بی بی کی مارکیٹ میں غیرت کے نام پر مرد اور خاتون کے سفاکانہ قتل میں ملوث عناصر کو فی الفور گرفتار کرکے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دینے سے متعلق قرارداد پیش کی جائے گی۔ اجلاس میں وزیر صحت [illegible] آف [illegible] ٹیکنالوجی کوئٹہ کا مسودہ قانون نمبر 25 مصدرہ 2025ء، بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، یونیورسٹی کا ترمیمی مسودہ قانون نمبر 26 مصدرہ 2025ء وزیر برائے محکمہ اطلاعات بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کا ترمیمی مسودہ قانون نمبر 27 مصدرہ 2025ء ایوان میں پیش کریں گے جبکہ وقفہ سوالات میں محکمہ محنت و افرادی قوت اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

بین الاقوامی سرمایہ کاروں کیساتھ روابط استوار کر رہے ہیں، بلال کاکڑ

تجارتی سرگرمیوں کی ترویج کے لیے سنجیدہ اور موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (ء ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارتی سرگرمیوں کی ترویج کے لیے سنجیدہ اور موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ایک پریس ریلیز میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں موجود قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت، اور نوجوان افرادی قوت صوبے کو سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش بناتے ہیں۔ بلال خان کاکڑ کا کہنا تھا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ صوبے میں مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے ایک فعال ادارے کے طور پر کام کر رہا ہے۔ ہم نہ صرف سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہے ہیں بلکہ پالیسی سطح پر بھی اصلاحات کی جا رہی ہیں تاکہ ایک سازگار اور محفوظ سرمایہ کاری ماحول پیدا کیا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ BBOIT بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے ساتھ روابط استوار کر رہا ہے، سرمایہ کاری کانفرنسز اور بزنس فورمز کے ذریعے بلوچستان کے مواقع کو دنیا کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔

آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں تین میچوں کا فیصلہ

سپائنگ سوات نے بلوچستان لیویز کو ایک کے مقابلے میں پانچ گول سے شکست دے دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے سنسنی خیز مقابلے جاری ایوب اسپورٹس کمپلیکس اور قیوم پاپا فٹبال گراؤنڈ مری آباد میں تین دلچسپ میچز کھیلے گئے پہلے میچ میں سپائنگ سوات نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے بلوچستان لیویز کو ایک کے مقابلے میں پانچ گول سے شکست دی دوسرے میچ میں افغان کلب چمن نے وزیرستان فٹبال کلب کو ایک کے مقابلے تین گول سے ہرایا۔ قیوم پاپا گراؤنڈ میں کھیلا جانے والا تیسرا میچ مسلم کلب چمن اور ایف سی یونائیٹڈ کوئٹہ کے درمیان دلچسپ اور سنسنی خیز رہا، جو 2-2 گول سے برابر رہا۔ اس موقع پر سیکرٹری کھیل و ثقافت کا کہنا تھا کہ ملک بھر سے آئے ہوئے کھلاڑیوں اور آفیشلز کو تمام سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں میگا ایونٹ سے بلوچستان کا مثبت پیغام نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا میں جائے گا کہ بلوچستان کے عوام کھیلوں سے کتنا پیار کرتے ہیں بڑی تعداد میں تماشائی بھی میچ دیکھنے آتے ہیں کھلاڑیوں کو بھرپور داد دیتے ہیں حوصلہ افزائی کرتے ہیں ملک بھر سے آئے ہوئے کھلاڑی بلوچستان کے عوام کی مہمان نوازی [illegible] دیتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

جرگہ کلچر کی کوئی گنجائش نہیں ملزمان کو انجام تک پہنچایا جائیگا، ترجمان بلوچستان حکومت

جرگہ منعقد کرنے اور قتل کا فیصلہ سنانے والا سردار حراست میں ہے، حکومت کسی ملزم کو نہیں چھوڑے گی، شاہد رند

بلوچستان حکومت کا موقف دوٹوک ہے لڑکی کے بھائی نے گولی ماری، سردار شیر باز اور 13 افراد گرفتار کرلیا

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح طور پر ہدایت دی ہے۔ اس کیس میں کسی قسم کا سیاسی دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پیش آنے والے افسوسناک ......

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

سوز قتل واقعے پر حکومت نے کسی مرحلے پر خاموشی یا چشم پوشی سے کام نہیں لیا۔ جی ٹی وی سے گفتگو میں انہوں نے انکشاف کیا کہ واقعے میں ملوث 20 میں سے 13 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 22 JUL 2025 Page No. 20

وطن کے حالات انتہائی گھمبیر، پشتونوں کو جینے بھی نہیں دیا جا رہا ہے، نواب ایاز جوگیزئی

اولسی جرگوں کا مقصد پشتونوں کے درمیان موجود جمود، زئی و خیلی اور مختلف سیاسی پارٹیوں میں دوری کا خاتمہ ہے، رہنما، پشتونخوا میپ

باہمی اتحاد، اتفاق، بھائی چارے اور مل بیٹھ کر متفقہ فیصلوں کے ذریعے ہی دشمن کے خطرناک ارادوں کو ناکام بنا سکتے ہیں، پشتونخوا میپ

تمام قیمتی معدنیات کا مرکز ہمارا وطن اس لئے ہمیں تہہ و تیغ کیا جا رہا ہے، پی ٹی آئی، جمعیت نظریاتی، بی اے پی، پی پی ایم

زیارت (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت ضلع زیارت کا اولسی جرگہ منعقد ہوا۔ نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پشتون قوم اس وقت تقسیم کے خطرناک مرحلے سے دوچار ہے، اولسی جرگوں کا مقصد پشتونوں کے درمیان موجود جمود، جماعت، زئی و خیلی اور مختلف سیاسی پارٹیوں میں ہونے کی وجہ سے دوری کا خاتمہ اور انہیں ایک

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

پلیٹ فارم پر لا کر سب کو سنتا اپنے مسائل اور وسائل پر ایک دوسرے کے ساتھ بحث و مباحثہ صلاح و مشورے مثبت تنقید کا آزادانہ ماحول فراہم کرنا ہے تاکہ متفقہ ماحول میں ہر ایک اپنے اپنے خیالات کا اظہار کر کے اپنے وطن کی معدنیات یہاں کے قیمتی جنگلات، وسائل اور ان قیمتی پہاڑوں سمیت اپنی سرزمین کو بچا سکیں اگر چہ ہم کئی دہائیوں سے کہتے آ رہے ہیں کہ پشتونخوا وطن کے وسائل پر طاقتور قوتوں کی نظر ہے اور وہ یہ سب کچھ ہم سے نہ صرف زبردستی چھیننا چاہتے ہیں بلکہ اب تو ان کی ہماری نسل کشی کے ارادے ہیں پشتونوں کو جینے بھی نہیں دیا جا رہا ہے ہمیں حالات آپ بدلنے کا عہد کر لینا چاہئے پشتون قوم اسی طرح تقسیم در تقسیم رہی تو ہر شے سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے باہمی اتحاد، اتفاق، یکجہتی بھائی چارہ اور مل بیٹھ کر متفقہ فیصلوں کے ذریعے ہی دشمن کے خطرناک ارادوں کو ناکام کر سکتے ہیں نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کہا کہ ہمارا ملک پوری دنیا میں اپنی ناکام پالیسیوں کی بدولت یکتا ہو چکا ہے کسی دوست کو بھی نہیں چھوڑا گیا دنیا اس حد تک پہنچی ہے کہ لوگوں کو اپنے قریبی

ریاستوں کے خلاف استعمال کر کے پیچھے ہٹ جاتے ہیں جس طرح یوکرائن کے ساتھ کیا گیا انہیں ایک مرتبہ روس کے خلاف اکسایا پھر یک دم پیچھے ہٹ گئے یوکرائن آج جس حالت کا سامنا کر رہے ہیں وہ اذیت ناک ہے حکمران ہمارے وطن کا بھی سودا کر چکے ہیں اور دنیا کی طاقتور قوتوں کے ساتھ معاہدے کئے جا رہے ہیں دنیا کی تمام قیمتی معدنیات کا مرکز ہمارا وطن ہے اس لئے ہمیں تہہ و تیغ کیا جا رہا ہے نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کہا کہ ہمارا ملک ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کا اربوں ڈالر کا قرضدار ہے جس قرضہ داری سے پنجاب میں ترقیاتی منصوبے میگا پروجیکٹس بنائے گئے ہیں جبکہ زیادہ رقم ملک کی با اثر قوتیں ناحق حکمرانی میں شامل لوگوں کی کرپشن کی نذر ہو چکی ہے آج جب دنیا ان سے اپنے سود سمیت قرضہ لینے کا مطالبہ کر رہی ہے تو انہوں نے مختلف معاہدے کر کے ہمارے وطن کے پہاڑوں میں موجود معدنیات ان کے حوالے کئے ہم پوری دنیا کو بتانا چاہتے ہیں کہ غیر جمہوری، غیر عوامی حکومتوں سے جو معاہدے کریں

صوبوں کے وسائل لوٹنے کیلئے 27 ویں ترمیم لائی جا رہی ہے، اے این پی

ریاست جان بوجھ کر بلوچ پشتون علاقوں کو آگ میں جھونک رہی ہے، جس کی وجہ سے حالات بہتر نہیں ہو رہے، اصغر خان اچکزئی

حکومت اور فارم 47 کے حکمران بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے قدرتی وسائل لوٹنے کیلئے قوانین پاس کر رہے ہیں

فارم 47 کے حکمران وطن دشمن پالیسی پر عمل پیرا، پارلیمانی سیاست کرنے والوں کو جان بوجھ کر مزاحمت کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر اصغر خان اچکزئی نے بلوچستان میں بڑھتی بدامنی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالات کی بہتری اور مسائل کے حل اور صوبے کے وسائل پر دسترس کو یقینی بنانے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر 8 اگست کو مسلم باغ میں جلسہ منعقد کر رہے ہیں اور اس کے بعد آل پارٹیز کانفرنس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے انہوں نے کہا کہ

بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

ریاست جان بوجھ کر بلوچ پشتون علاقوں کو آگ میں جھونک رہی ہے جس کی وجہ سے حالات بہتر نہیں ہو رہے مائنز ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کی صوبائی مجلس عاملہ کے اجلاس میں ہونے والے فیصلوں سے میڈیا کو آگاہ کرتے ہوئے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر جنرل سیکرٹری مابت کاکا، داؤد خان اچکزئی، حاجی نظام الدین کاکڑ، عزت اللہ عابد، جمال الدین رشتیا سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ حکومت اور فارم 47 کے حکمران بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے قدرتی وسائل لوٹنے کیلئے قوانین پاس کر رہے ہیں جس طرح مائنز اینڈ منرل ایکٹ بلوچستان نے منظور کر کے صوبے کی دولت کو کوڑیوں کے مول لوٹنے کا منصوبہ بنایا گیا انہوں نے کہا کہ ریاست اور اس کے ادارے اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبوں کے وسائل اور حقوق کو غصب کرنے کیلئے 27 ویں آئینی ترمیم کو لا رہے ہیں لیکن ہم صوبوں کے حقوق غصب ہونے پر دیگر سیاسی جماعتوں کی طرح اے این پی بھی مائنز منرل ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کرے گی ان کا کہنا تھا کہ صوبائی عاملہ کا اجلاس 19 جولائی کو ہوا جس میں پارٹی نے ملک بھر میں قانون سازی کے ذریعے وسائل پر قبضے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میڈیا سمیت کوئی طبقہ آزاد نہیں

یہاں کے دعویدار بے بس، سی پیک میں بلوچستان کو نظر انداز کیا گیا، مولانا ہدایت الرحمن

ریکوڈک کے ثمرات اہل بلوچستان کو دیئے جائیں صوبے میں عوامی ووٹوں سے منتخب نمائندوں کو خدمت کا موقع دیا جائے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ سے 25 جولائی کو لانگ مارچ کے قافلے کیساتھ بلوچستان کا مقدمہ لیکر اسلام آباد جائیں گے، بلوچستان یونیورسٹی کے سامنے پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان کی سربراہی روڈ یونیورسٹی کے سامنے لانگ مارچ کیمپ میں پریس کانفرنس امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ کوئٹہ سے 25 جولائی کو لانگ مارچ کے قافلے کیساتھ بلوچستان کا مقدمہ لیکر اسلام آباد جائیں گے بلوچستان میں کس کی کیا حیثیت ہے سب کو معلوم ہے یہاں کے دعویدار بے بس ہیں سی پیک اور ریکوڈک میں بلوچستان کو نظر انداز کیا گیا اسلام آباد سے بلوچستان کو ریموٹ کنٹرول کے ذریعے چلایا جا رہا

بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سریاب بلوچستان یونیورسٹی کے سامنے لانگ مارچ آگہی کیمپ میں ذمہ داران کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا اس موقع پر نائب امراء زاہد اختر بلوچ بشیر احمد ماندائی امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند عبدالولی خان شاکر و دیگر صوبائی و ضلعی ذمہ داران بھی موجود تھے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کہا کہ غربت بے روزگاری کے خاتمے کیلئے ایران و افغانستان سمیت تمام بارڈرز کھول دیے جائیں سی پیک کے ثمرات اہل بلوچستان کو دیے جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 JUL 2025 Page No. 21

قومی و طبقاتی استحصالی ڈھانچے نے قوموں کے تشخص کو مسخ کر دیا، مالک بلوچ

پاکستان ایک کثیر القومی ریاست ہے ہر قوم اپنی زبان ثقافت سرزمین رکھتی ہے، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان

نیشنل پارٹی ملک کو فلاحی ریاست بنانے کی جدوجہد کر رہی ہے جہاں تمام بنیادی سہولیات حاصل ہوں، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے سیاسی و تنظیمی ورکشاپ میں نیشنل پارٹی کے فلسفہ و مقاصد پر لیکچر دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی کے منشور پر موجود مقاصد نیشنل پارٹی کی فکری سیاست کی رائیں ہے۔ پاکستان ایک کثیر القومی ریاست ہے ہر قوم اپنی زبان ثقافت سرزمین رکھتی ہے قومی و طبقاتی استحصالی ڈھانچے نے قوموں کی تشخص کو مسخ کر لی۔ نیشنل پارٹی قومی طبقاتی جبر و استحصال کے خاتمے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خارجہ پالیسی میں عوام و عوامی اداروں کی شرکت برائے نام ہے۔ اس .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

لیے ملک تنہائی کے عمل سے دوچار ہے۔ نیشنل پارٹی نے اصولی موقف اختیار کی ہے کہ جمہور کی بالادستی ہو اور فیصلے عوام کے منتخب نمائندے کے ذریعے ہو۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ نیشنل پارٹی ملک کو فلاحی ریاست بنانے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ فلاحی ریاست میں عوام کو تمام بنیادی سہولیات حاصل ہو۔ تعلیم صحت ریاست کی ذمہ داری ہوگی۔ جہاں انسانی حقوق کی پامالی نہیں ہوگی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے لیکچر کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ملک میں آمریت کی تسلسل رہی جس نے ملکی نظام کو بری طرح متاثر کیا۔ عوام کو ووٹ حق حاصل نہیں۔ طاقتور آئین و قانون سے بالاتر ہے۔ میڈیا پر کنٹرول عدلیہ جانبدار اور الیکشن کمیشن آزاد نہیں۔ نیشنل پارٹی کا اصولی موقف ہے

کہ پاکستان ایک پارلیمانی جمہوری ریاست ہے۔ اس لیے ملک میں حقیقی جمہوریت کی بحالی پارلیمنٹ کی بالادستی قانون کی حکمرانی عوام کے حق رائے دہی سمیت دیگر عوامی حقوق کی بحالی کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال اس وقت انتہائی نازک ہے غربت جہالت پسماندہ سماج اور کرپشن نے باوقار و تعمیری سماج کا راستہ روکا ہے۔ بلوچستان اس وقت ریجن میں کرپٹ ترین علاقہ ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا انحصار زراعت پر رہا ہے لیکن اب واٹر لائن تیزی کے ساتھ نیچے جا رہی ہے۔ جس زرعی شعبے تنزلی کی طرف ہے۔ بلوچستان کے وسائل کو لوٹنے کی طویل داستان ہے۔ گیس بلوچستان سے نکلی لیکن بلوچستان کو گیس نہیں ملی لیکن ملک کے انڈسٹریز تک گیس پہنچ گی۔ ماہی گیری معیشت میں بڑا کردار ادا کر سکتا ہے لیکن اس کو ٹرالر مافیا کے حوالے کر دیا گیا۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ ریکوڈک سینڈک اور گوادر سے بلوچستان کو کچھ نہیں ملا ان اضلاع میں کوئی بنیادی سہولت حاصل نہیں۔

INTEKHAB QUETTA

سردار شیر باز کا قتل واقعہ سے کوئی تعلق نہیں، گرفتاری کی مذمت

نواب رئیسانی

نواب اسلم رئیسانی سے سردار کمال خان بنگلزئی کا ٹیلی فونک رابطہ، ڈیگاری میں پیش آنے والے واقعہ اور سردار شیر باز ساتکزئی کی گرفتاری کے حوالے سے بات چیت کی گئی

سراوان کے سرداران واقعہ کی بلوچی رسم و رواج کے مطابق تحقیقات کر رہے ہیں، ہم رسم و رواج کے مطابق اپنا فیصلہ صادر کرینگے، اسلم رئیسانی

کوئٹہ (آن لائن) سرسرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے سردار کمال خان بنگلزئی کا ٹیلی فونک رابطہ۔ نواب محمد اسلم خان رئیسانی کو ڈیگاری میں پیش آنے والے واقعے کی تفصیلات، سردار شیر باز خان ساتکزئی کی گرفتاری اور انہیں سراوان کے دیگر سرداروں کے ساتھ ہونے والے رابطوں سے متعلق آگاہ کیا اس موقع پر نواب محمد اسلم بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

خان رئیسانی نے کہا کہ جہاں تک میری شنید میں آیا ہے کہ سردار شیر باز خان ساتکزئی کا اس سارے معاملہ میں کوئی تعلق نہیں ہے ان کی گرفتاری کی مذمت کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ سراوان کے سرداران واقعے کی بلوچی رسم و رواج کے مطابق تحقیقات کر رہے ہیں اور رسم و رواج کے مطابق اپنا فیصلہ صادر کریں گے انہوں نے کہا کہ سراوان کے سردار سردار شیر باز خان ساتکزئی کی گرفتاری کے حوالے سے جو بھی فیصلہ یا لائحہ عمل طے کریں گے اس سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔

CamScanner

نوشکی اور دشت میں ٹارگیٹڈ آپریشنز، 12 دہشتگرد ہلاک

ساتھی فائرنگ میں مارا گیا

دہشتگرد نہتے مسافروں کو شہید کرنے اور لیویز تھانہ کردگاپ پر حملے میں ملوث تھے، اسلحہ، گولہ بارود اور انتہا پسندی کا لٹریچر قبضے میں لے لیا گیا

کارروائی گرفتار دہشت گرد ہشام عمران کی نشاندہی پر کی گئی، سی ٹی ڈی کی ٹیم پر اس کے ساتھیوں نے فائرنگ کر دی، ہشام اس کا نشانہ بنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا نوشکی اور سی ٹی ڈی کا دشت میں ٹارگٹڈ آپریشن، فائرنگ کے تبادلے میں دو کالعدم تنظیموں کے بارہ دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ دشت میں دہشتگردوں کی فائرنگ سے ان کا اپنا ساتھی ہلاک ہوگیا۔ نوشکی میں مارے جانے فتنہ الہندستان کے دہشت گرد نہتے مسافروں کو شہید اور لیویز تھانہ کردگاپ پر حملے میں ملوث تھے جبکہ دشت میں مارے جانے والے فتنہ الخوارج کے تین دہشت گرد شہید مصور خان کاکڑ کے کل سمیت صوبے بھر میں فنڈ ریزنگ' دہشت گردوں کی سہولت کاری' ٹارگٹ کلنگ اور بھتہ خوری کا نیٹ ورک چلا رہے تھے۔ فورسز نے ان کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں مقامی وغیر ملکی اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد، مواصلاتی آلات اور انتہا پسندی کا لٹریچر قبضے میں لے لیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی فتنہ الہندستان کے دہشت گرد نوشکی کے نواحی علاقے پارود میں موجود ہیں اور قومی شاہراہ این۔ 40 کو بلاک کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں جس پر سیکورٹی فورسز نے پارود میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ٹارگٹڈ آپریشن کا آغاز کیا اس دوران دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کے خلاف جدید اسلحے کا استعمال کیا۔ فورسز کی اس کارروائی میں فتنہ الہندستان کے 10 دہشت گرد مارے گئے۔ فورسز نے انکے ٹھکانوں سے بھاری تعداد میں مقامی وغیر ملکی اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کرلیا۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد لیویز تھانہ کردگاپ پر حملے اور لوٹ مار کرنے اور نہتے مسافروں کو شہید کرنے میں ملوث تھے۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز قوم کے ساتھ مل کر بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی بھارتی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ دریں اثنا سی ٹی ڈی کے مطابق گزشتہ دنوں گرفتار کیے جانے والے مصور خان کاکڑ شہید کے اغوا اور قتل میں ملوث دہشت گرد ہشام عمران نے دوران تفتیش اپنے دیگر ساتھیوں اور ٹھکانے کی نشاندہی کی جس پر سی ٹی ڈی کی ٹیم ملزم کو نشاندہی کیلئے ہمراہ مستونگ کے علاقے دشت لے گئی۔ ملزم کی نشاندہی پر سی ٹی ڈی نے ٹارگٹڈ آپریشن کیا تو ٹھکانے میں موجود دہشت گردوں نے ٹیم پر فائرنگ شروع کردی۔ فائرنگ کا تبادلہ آدھے گھنٹے جاری رہا، دہشت گردوں کی فائرنگ سے ملزم ہشام عمران مارا گیا جبکہ سی ٹی ڈی نے ٹھکانے میں موجود دو دہشت گرد ہلاک کر دیئے۔ ان کے ٹھکانے سے اسلحہ، دھماکہ خیز مواد، مواصلاتی آلات اور انتہا پسندی کا لٹریچر قبضے میں لے لیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گردوں کا تعلق کالعدم تنظیم داعش کے آپریشنل سیل سے تھا۔ مارے جانے والے دہشت گرد صوبے بھر میں فنڈ ریزنگ اور دہشت گردوں کی سہولت کاری' ٹارگٹ کلنگ اور بھتہ خوری کا نیٹ ورک چلانے کے ساتھ بچوں کو اغوا کر کے تاوان وصول کر کے عسکریت پسندانہ کارروائیوں کے لیے فنڈز فراہم کرتے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ ہلاک دہشت گردوں نے شہید مصور خان کاکڑ کو اغوا کیا تھا تاوان کی ادائیگی نہ ہونے پر مغوی کو قید میں ہی قتل کر دیا دیگر دہشت گردوں کے خلاف دہشت اور سیلنگ آپریشن جاری ہے۔

شیخ ماندہ۔ یارو اور دشت۔ ا ہائی ٹرانسمیشن لائنوں کے کنڈکٹرز اور بریس پٹیاں چوری

تخریبی کارروائی کے دوران 132kv ٹرانسمیشن لائن کا ایک ٹاور بھی گر گیا، خضدار میں دو چور رنگے ہاتھوں گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کے ترجمان کے مطابق 20 اور 21 جولائی کی درمیانی شب 132 کے وی کی شیخ ماندہ۔ یارو ٹرانسمیشن لائن کے تقریباً 4 ہزار میٹرز کنڈکٹر چوری ہو گئے۔ اس تخریبی کارروائی کے دوران 132kv ٹرانسمیشن لائن کا ایک ٹاور بھی گر گیا۔ کیسکو نے واقعہ میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی کیلئے متعلقہ پولیس اسٹیشن کو تحریری درخواست جمع کرادی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ متاثرہ ٹرانسمیشن لائن کے گرے ہوئے ٹاور کی دوبارہ تنصیب اور مرمت و بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر شروع کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں خضدار کے علاقہ میں 10 جولائی کی رات سوراب۔ خضدار ٹرانسمیشن لائن کے گرے ہوئے ٹاورز چوری کرنے والے 2 اشخاص محمد عمر ولد عبدالحفیظ اور محمد انور ولد ڈر محمد ساکن کمتان ضلع خضدار کو دو عدد موٹر سائیکلوں اور ٹاورز کی بریس پٹیوں کے ساتھ رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا گیا جن کے خلاف مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں دشت کے علاقہ میں ایک واقعے میں چوروں نے ایک منظم طریقے سے کسی بڑی مشینری کے ذریعے 132KV بجلی گرڈ اسٹیشن کو بجلی فراہم کرنے والی ٹرانسمیشن لائن دشت۔ ا ہائی کے 13 ٹاورز گرا کر کنڈکٹرز، پین، انسولیٹرز، سکائی وائر اور بریس پٹیاں چوری کر کے لے گئے۔ اور اس واقعہ کی ایف آئی آر لیویز اسٹیشن دشت میں درج کرا دی گئی واضح رہے کہ اس قسم کے واقعات کے بعد یہی منظم گروہ 132Kv ٹرانسمیشن لائن کے گرے ہوئے ٹاورز سے بریس پٹی بھی نکال کر لے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ٹاورز کے گرنے کا خدشہ درپیش رہتا ہے۔ کیسکو نے تمام صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹرانسمیشن لائنوں سے سامان چوری کرنے والے گروہ کی نشاندہی کریں تاکہ اس قومی اثاثے کی حفاظت کو یقینی بنائی جا سکے۔

جھل مگسی، سیدالی میں فائرنگ تبادلے میں دو مشتبہ افراد ہلاک

گاڑی میں دو خواتین بھی سوار تھیں، پولیس کی کار کو دیکھ ملزمان نے دوڑ لگا دی

گنداواہ/جھل مگسی (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقے سیدالی میں فائرنگ کے واقعے میں دو افراد ہلاک ہو گئے جبکہ لاشوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال گنداواہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، فورس نے گنداواہ سٹی پولیس تھانہ کے علاقے میں ایک مشکوک کار کو روکنے کی کوشش کی، جس میں دو مرد اور دو خواتین سوار تھیں۔ کار سوار اہلکاروں کو دیکھ کر گاڑی کو بھگا لے گئے اور سیدالی کے قریب کچے کے علاقے میں گاڑی چھوڑ کر فرار ہوتے ہوئے ایک شہری سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی،

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

قلات میں موٹر سائیکل سوار مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی

فیضان مینگل اور رئیس حذیفہ دہوار کو علاج کیلئے کوئٹہ منتقل کردیا گیا

قلات (آن لائن) قلات میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی ہو گئے جبکہ حملہ آور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب، پولیس ذرائع کے مطابق قلات کے گلی جندرانی بھٹ گراؤنڈ میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار مسلح افراد کی فائرنگ سے فیضان ولد عبدالعزیز قوم مینگل اور رئیس حذیفہ ولد رئیس عبدالظہور قوم دہوار ساکنان خاردان قلات شدید زخمی ہو گئے زخمیوں کو طبی امداد دینے کے لئے سول ہسپتال قلات لایا گیا جہاں طبی امداد کے بعد مزید علاج کے لئے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

گوادر، مسلح افراد جوڈیشل لاک اپ سے قیدیوں کو آزاد کرا کر فرار

اسٹاف کو یرغمال بنا کر منشیات کے کیس میں قید چار ملزمان کو ساتھ لے گئے

ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں سے دو لوڈیڈ میگزین بھی چھین کر لے گئے

گوادر (آن لائن) مسلح افراد جوڈیشل لاک اپ گوادر میں گھس گئے، اسلحہ کے زور پر منشیات کے مقدمے میں قید چار قیدیوں کو بھگا کر لے گئے، ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں کے اسلحہ بھی چھین کر لے گئے تفصیلات کے مطابق نامعلوم مسلح افراد گوادر کے جوڈیشل لاک اپ میں گھس گئے اور اسٹاف کو یرغمال بنا کر وہاں قید چار ملزمان کو اپنے ساتھ لے گئے واقع پیر کی دوپہر کو پیش آیا پولیس کے مطابق گاڑی میں سوار مسلح افراد جوڈیشل لاک اپ کے اندر زبردستی گھس گئے اور وہاں موجود اسٹاف کو یرغمال بنا کر منشیات کے کیس میں قید چار قیدیوں کو فرار کر کے لے گئے، فرار ہونے والے قیدی ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں سے ایک ایس ایم جی لوڈیڈ میگزین اور ایک جی تھری لوڈیڈ میگزین چھین کر لے گئے۔ پولیس کے مطابق لاک اپ سے فرار ہونے والے قیدیوں کو کچھ ماہ قبل اینٹی نارکوٹکس فورس نے گرفتار کیا تھا اور ان سے کروڑوں روپے کی منشیات برآمد کی تھی فرار ہونے والے قیدیوں میں علی بخش۔ وسیم۔ مجیب اور شے حق شامل ہیں، فرار ہونے والے قیدیوں میں تین کا تعلق دشت اور ایک تربت سے

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 22 JUL 2025 Page No. 23

''غیرت'' کے نام پر!

بلوچستان میں مبینہ طور پر پسند کی شادی کرنے والے ایک جوڑے کو سرعام گولیاں مار کر قتل کر دیے جانے والی ویڈیو نے ہر حساس اور باشعور شخص کو سخت کرب میں مبتلا کر دیا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ بیس سے زیادہ مسلح افراد کے سامنے قرآن پاک ہاتھوں میں تھامے اور مکمل حجاب کے ساتھ موجود ایک لڑکی کہتی ہے کہ صرف گولی مارنے کی اجازت ہے اور کسی بات کی نہیں، جس کے بعد اسے گولیوں سے چھلنی کر دیا جاتا ہے۔ پھر یہی عمل اس کے مبینہ شوہر کے ساتھ دہرایا جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سردار سرفراز بگٹی کے مطابق ریاست کی مدعیت میں دہشت گردی کا مقدمہ درج کیا جاچکا ہے اور پولیس نے گیارہ ملزمان کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔ تاہم باقاعدہ تحقیقات ہی سے اصل حقائق کا پتا چلے گا۔ ملک بھر میں قومی رہنماؤں اور عوام کی جانب سے اس سفاکانہ کارروائی کی شدید مذمت کے ساتھ ایسے واقعات کے مستقل سدباب کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ یہ امر واضح ہے کہ غیرت کے نام پر کسی عورت یا مرد کا اس طرح قتل کوئی شرعی اور قانونی جواز نہیں رکھتا۔ ممتاز دیارالافتاء کے مطابق ایک عاقل و بالغ لڑکی والدین کی رضامندی کے بغیر بھی شادی کر سکتی ہے اگرچہ ایسا کرنا پسندیدہ نہیں جبکہ سراسر ناجائز صنفی تعلقات پر بھی سزا دینا مجاز عدالت ہی کا کام ہے، لوگوں کا خود ایسا کرنا قانون اپنے ہاتھ میں لینے کے مترادف ہے جس پر وہ سزا کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ آٹھ دہائیوں میں بھی ملک میں ایسی سنگدلانہ اور غیر انسانی قبائلی روایات کا سدباب نہ ہو پانا افسوسناک ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ کم از کم اب ایسے تمام رسوم و رواج کے مکمل خاتمے کیلئے موثر قانون سازی کر کے سختی سے اس کا نفاذ عمل میں لایا جائے۔ نیز اس ضمن میں اسلامی شریعت کے اصل تقاضے بھی واضح کیے جائیں جن کی رو سے ہر عاقل و بالغ مسلمان لڑکی کو اپنی پسند کی شادی کا حق حاصل ہے اور اس کی مرضی کے بغیر اسے کسی کیساتھ شادی پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔

CamScanner

بلوچستان میں غیرت کے نام پر دل دہلا دینے والا واقعہ

بلوچستان میں پیش آنے والا مبینہ غیرت کے نام پر قتل کا واقعہ نہ صرف انسانیت کو شرمندہ کرتا ہے بلکہ یہ ہماری ریاست، معاشرے اور عدالتی نظام پر بھی ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ عیدالاضحیٰ سے تین روز قبل پیش آنے والے اس واقعے میں ایک خاتون اور مرد کو بیدردی سے فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا اس واقعے کی ویڈیو جب سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تو ہر دیکھنے والی آنکھ اشکبار ہو گئی اور ہر باشعور دل میں خوف، غصہ اور افسوس کی لہر دوڑ گئی۔

یہ صرف دو انسانوں کے قتل کی کہانی نہیں، یہ کہانی ہے اس ظلم کی جو روایات کے نام پر برسوں سے اس معاشرے میں پنپ رہا ہے۔ ''غیرت'' کے نام پر قتل کا کلچر نہ صرف زندگیوں کو نگل رہا ہے بلکہ ریاستی رٹ کو بھی چیلنج کر رہا ہے۔ ایسے واقعات میں ''فیصلے'' سرداروں کے ڈیرے پر ہوتے ہیں، ''سزائیں'' وہ سناتے ہیں، اور ''عدالت'' وہی پنچایت یا جرگہ ہوتا ہے جہاں انسانی حقوق کی دھجیاں اڑائی جاتی ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس ویڈیو پر فوری نوٹس لیتے ہوئے ریاست کی مدعیت میں مقدمہ درج کرنے کا اعلان کیا۔ پولیس نے انسداد دہشت گردی ایکٹ، دفعہ 302 ت پ اور دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے 20 سے زائد افراد کو گرفتار کیا، جن میں مرکزی ملزم بشیر احمد، قبیلے کے سردار شیر باز ساتکزئی، ان کے بھائی، محافظ اور دیگر شامل ہیں۔ یہ ایک حوصلہ افزا اقدام ہے کہ ریاست نے پہلی بار کسی غیرت کے نام پر قتل کو صرف ''سماجی مسئلہ'' نہ مانتے ہوئے دہشت گردی کا کیس قرار دیا۔ ایسے واقعات دراصل دہشت گردی ہی کی شکل ہیں جہاں معصوم جانیں ایک خودساختہ غیرت کے نام پر چھین لی جاتی ہیں اور قاتل فخر سے گھومتے ہیں۔

ویڈیو میں دیکھا گیا کہ خاتون اور مرد کو سردار کے سامنے پیش کیا گیا، جہاں ان پر ''کاروکاری'' کا الزام لگا کر قتل کا فیصلہ سنایا گیا۔ پھر ان دونوں کو گاڑیوں میں بٹھا کر سنجیدی ڈیگاری مارگٹ لے جایا گیا، جہاں انہیں فائرنگ کر کے قتل کیا گیا۔ ویڈیو بنانے کا مقصد صرف ''انصاف'' دکھانا نہیں بلکہ معاشرے کو ڈرانا تھا، تاکہ آئندہ کوئی ایسا ''جرم'' کرنے کا نہ سوچے۔ یہ وہ لمحہ تھا جب ''انصاف'' کو بندوق کی نالی سے نکالا گیا، جب ایک بھائی اپنی بہن پر گولی چلاتا ہے اور فخر سے ویڈیو بناتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ہم سب کو رک کر سوچنا ہوگا کہ آخر یہ معاشرہ جا کہاں رہا ہے؟

پارلیمنٹ میں 2016 میں غیرت کے نام پر قتل کے خلاف قانون منظور ہوا تھا، لیکن اس پر مؤثر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث ایسے واقعات ختم نہیں پائے۔ حکومت کو چاہیے کہ اس قانون پر سختی سے عمل کروائے اور تمام جرگہ و پنچایت کے غیر قانونی فیصلوں کو کالعدم قرار دے۔ ملک میں غیر آئینی پنچایت یا جرگے کو مکمل طور پر ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے ذریعے دی جانے والی سزائیں غیر قانونی، غیر انسانی اور غیر اسلامی ہیں۔ سرداروں اور قبائلی سربراہوں کو قانونی دائرہ کار میں لانا ضروری ہے۔ کاروکاری، عزت کے نام پر تشدد یا قتل کے خطرے سے دوچار خواتین اور مردوں کے لیے حفاظتی مراکز، ہاٹ لائن اور قانونی امداد کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا۔ صرف قانون کافی نہیں، ہمیں معاشرے میں غیرت کے نام پر قتل کے خلاف شعور اجاگر کرنا ہوگا۔ اسکولوں، کالجوں اور میڈیا کے ذریعے لوگوں کو یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ غیرت کے نام پر قتل نہ اسلامی ہے نہ انسانی۔ خواتین کو فیصلے کا اختیار دینا، ان کی آزادی کا احترام کرنا اور ان کی زندگی کے فیصلے ان کے ہاتھ میں دینا لازمی ہے تاکہ وہ اپنی مرضی سے زندگی گزار سکیں۔

اگر ہم واقعی ایک بہتر اور محفوظ پاکستان چاہتے ہیں، تو ہمیں خاموش تماشائی بننے کی بجائے ظالم کے خلاف آواز اٹھانی ہوگی۔ سوشل میڈیا پر ویڈیوز وائرل کرنا کافی نہیں، ہمیں زمین پر، عدالت میں اور ہر فورم پر متاثرین کا ساتھ دینا ہوگا۔ کوئی بھی انسان، خواہ مرد ہو یا عورت، اس لیے قتل نہیں کیا جا سکتا کہ اس نے اپنی زندگی کے فیصلے خود کیے۔ اپنی مرضی سے شادی کرنا جرم نہیں، جرم وہ سوچ ہے جو اسے قابل قتل سمجھتی ہے۔ ہم سب کو سوچنا ہوگا کہ اگر آج ہم نے آواز نہ اٹھائی، تو کل یہ آگ ہمارے گھروں تک پہنچ سکتی ہے۔ بلوچستان کا یہ واقعہ صرف ایک جرم نہیں، یہ معاشرے کے ضمیر پر ایک طمانچہ ہے۔ ریاست نے پہلا قدم اٹھایا ہے، اب ضروری ہے کہ اس کیس کو مثال بنایا جائے، تاکہ آئندہ کوئی بھی غیرت کے نام پر کسی کی جان لینے کا تصور بھی نہ کر سکے۔ اس خاتون اور مرد کی جانیں واپس نہیں آ سکتیں، لیکن ان کے قاتلوں کو انجام تک پہنچا کر ہم ان کے لیے انصاف ضرور لا سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 22 JUL 2025

Page No 25

سنجدی ڈیگاری سانحہ، فرسودہ نظام کے خلاف بلوچستان کی زباں، قاتلوں کو کڑی سزا انصاف کا تقاضہ!

گزشتہ روز سے کوئٹہ کے قریب سنجدی ڈیگاری میں ایک خاتون اور مرد کو مسلح افراد کی جانب سے فائرنگ کر کے قتل کرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس کے بعد اس واقعے پر عوامی ردعمل انتہائی شدید صورت میں سامنے آیا جہاں اس سفاکانہ واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری اور سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ابتدائی طور پر اس ویڈیو میں قتل ہونے والے مرد اور خاتون کو نوبیاہتا جوڑا کہا جا رہا تھا مگر حتمی طور پر اس کی کوئی معلومات لوگوں کے پاس نہیں تھیں۔ ویڈیو میں تمام لوگ براہوئی زبان میں بات کر رہے ہیں متعدد مسلح افراد جائے وقوعہ پر دکھائی دے رہے ہیں۔ خاتون فائرنگ سے قبل براہوئی زبان میں کہتی ہیں کہ 'صرف گولی کی اجازت ہے' اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ جس کے بعد وہاں پر موجود مرد یہ کہتے ہیں کہ ہاں صرف گولی مارنے کی اجازت ہے۔ بہرحال انتہائی بے دردی کے ساتھ مرد اور خاتون کو گولیاں مار کر قتل کر دیا جاتا ہے۔ اس بربریت کے خلاف پورا بلوچستان آواز اٹھا رہا ہے جو اس بات کا واضح دلیل ہے کہ اس فرسودہ نظام اور فیصلے کے خلاف سب یک زبان ہیں۔ اس واقعے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تفصیلات بتادی ہیں کہ سنجدی ڈیگاری میں قتل ہونے والی خاتون اور مرد کے درمیان کوئی ازدواجی تعلق نہیں تھا۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا عوام کو حقائق کے بارے میں پتہ ہونا چاہیے، سوشل میڈیا پر کہا جاتا رہا کہ نوبیاہتا جوڑا تھا لیکن ایسا نہیں تھا، مقتولین کے درمیان کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، خاتون پانچ بچوں کی ماں تھی، قتل ہونے والے مرد کے بھی 4،5 بچے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ واقعے کی ویڈیو وائرل ہونے سے پہلے ہی معاملے کا نوٹس لیا اور آئی جی کو ملزمان کی گرفتاری کا حکم دیا، کیس میں اب تک 11 افراد ہو چکے ہیں، مزید ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں، جو بھی کیس میں ملوث ہوگا اس کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے روز سے کہہ رہا ہوں کہ ریاست ہمیشہ مظلوموں کے ساتھ رہی ہے، اس کیس میں بھی ریاست مظلوموں کے ساتھ ہے، ڈی ایس پی کو معطل کر دیا ہے کیونکہ یہ ان کی ذمہ داری تھی کہ معاملے سے حکومت کو آگاہ کرتا، میں اس کیس کو ٹیسٹ کیس کے طور پر لے رہا ہوں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا اس طرح کے بہت سے جرگے ہوتے ہیں، انہیں روکا بھی گیا ہے، ہم جرگوں کو پروموٹ نہیں کریں گے، ہمیں آئین کے مطابق چلنا ہے۔ دوسری جانب چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے ڈیگاری میں مرد اور خاتون کو فائرنگ کر کے قتل کرنے کے واقعے کا نوٹس لے لیا۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس کو 22 جولائی کو طلب کر لیا ہے۔ جوڈیشل مجسٹریٹ کوئٹہ کے حکم بعد ڈیگاری میں قتل ہونے والے مرد اور خاتون کی قبر کشائی کی گئی، دونوں افراد کے باقیات کے نمونے بھی لے لیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق سوشل میڈیا کی وائرل ویڈیو کو دیکھنے کے بعد پولیس کی ٹیم کو واقعے کی تصدیق کے لیے متعلقہ علاقے میں بھجوایا ہے اب تک کی پولیس اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ عیدالضحیٰ سے تین روز قبل سنجدی ڈیگاری علاقے میں پیش آیا ہے۔ ایف آئی آر رپورٹ کے مطابق مقتولین کو پندرہ افراد تین گاڑیوں میں لے کر وہاں پہنچے۔ سردار نے 'فیصلے میں کہا کہ مقتولین کاروکاری کے مرتکب ہوئے ہیں۔ سردار نے انھیں قتل کرنے کا فیصلہ سنایا اور 15 افراد جن میں سے دو نامعلوم ہیں نے ملکر آتشیں اسلحے سے سنجیدی میدانی میں مقتولین کو کاروکاری کے الزام میں قتل کر دیا۔ پولیس ایف آئی آر کے مطابق ان افراد نے مقتولین کی ویڈیو بھی ساتھ ساتھ بنائی اور واقعے کے 35 دن بعد اسے سوشل میڈیا پر وائرل کر دیا۔ پولیس نے سردار کے فیصلے پر عمل کرنے والے 15 افراد کے خلاف مقتولین کو قتل کرنے اور اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کر کے لوگوں میں خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کرنے کے جرم میں دفعہ 302 اور انسداد دہشت گردی کے ایکٹ 7 اے ٹی اے سمیت دیگر دفعات کو شامل کیا ہے۔ اس تمام واقعے کے بعد اب یہ امید اور توقع کی جا رہی ہے کہ قاتلوں کو کڑی سزا دی جائے گی تاکہ اس طرح کا وحشت اور دردناک واقعہ دوبارہ پیش نہ آئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 5
Dated: 22 JUL 2025
Page No. 27

In the name of Honor BUT where is the Honor?

Honor killings are not just crimes against individuals they are crimes against humanity. Balochistan cannot progress if it continues to tolerate such brutality in the name of tradition. The state must reassert its authority, dismantle parallel justice systems, and ensure that no one can take the law into their own hands. It is time to break the cycle of violence. It is time to recognize that love and marriage by choice are not crimes but murder in the name of honor certainly is. The blood of innocent couples stains our collective conscience, and only through justice, education, and societal reform can we cleanse it. The government, the judiciary, and every citizen must stand together to end this menace once and for all. The horrific honor killing of a married couple in Balochistan has sent shockwaves across the nation. Reports of this cold-blooded murder circulated on social media and mainstream television channels, revealing that the victims a man and a woman were brutally killed simply because they chose to marry of their own free will. This heinous act is yet another reminder of the deep-seated tribal and patriarchal mindset that continues to plague our society, where the concept of personal choice in marriage is still met with violence and murder. Marriage is a fundamental human right, and the decision to marry must always rest with the individuals involved. Yet, in many parts of Pakistan, defying familial or tribal expectations can result in death.

The recent killings in Balochistan are not an isolated incident; they are part of a long-standing pattern of so-called "honor killings," where women and men are murdered in the name of preserving family or tribal honor. There is no honor in murder only brutality, oppression, and a complete disregard for human life. What makes this tragedy even more alarming is the apparent impunity with which such crimes are committed. Tribal jirgas and local power structures continue to operate as parallel justice systems, issuing brutal punishments without any legal authority. Where is the writ of the state? Why do these extrajudicial killings persist despite strict laws against honor killings? The government must answer these questions. The existence of such parallel systems undermines the rule of law and

take decisive action to dismantle these unlawful systems and ensure that justice is served not through tribal vengeance, but through the legal process. At the heart of this issue lies a society that remains unwilling to accept change. Many communities still cling to archaic customs, treating personal autonomy as a threat rather than a right. The refusal to accept marriage by choice reflects a regressive mindset that prioritizes tribal pride over human dignity. But society must evolve. In an era of artificial intelligence and digital learning, where the world is rapidly progressing, we cannot allow such medieval practices to persist. Education is the key to transformation parents must equip their children with knowledge, critical thinking, and exposure to the wider world, rather than confining them to oppressive traditions. The brutal murder of this couple reminds that power and strength are often misused to suppress the weak. Innocent lives are lost while perpetrators roam free, confident that they will face no consequences. This cannot continue. The judicial system must act swiftly to prosecute those responsible for honor killings. At the same time, the government must launch awareness campaigns to challenge toxic norms and promote gender equality. Religious scholars, civil society, and the media must also play their part in condemning such barbaric acts and advocating for change.

This brings us to the critical question: Where is the writ of the government? Where are the state functionaries and authorities whose primary duty it is to protect citizens and uphold the law? The continued operation of parallel judicial systems, such as local Jirgas, which often issue decrees of death for perceived transgressions against tribal "honor," signifies a "state within a state." This erosion of governmental authority allows those with power and strength to act with impunity, perpetrating unspeakable violence while innocent lives are brutally extinguished. The horrific murder in Balochistan underscores a chilling truth: anyone with sufficient influence can commit the most harmful acts, and it is always the innocent who bear the devastating consequences. It is high time for a radical transformation of our society, grounded in logic, reason, and human rights. The path forward is clear: invest in education. Equip our children with knowledge, critical thinking skills, and the courage to explore a world beyond narrow tribal confines. In an era dominated by Artificial Intelligence and digital learning in 2025, clinging to regressive practices is not just morally reprehensible; it is a self-defeating act that stunts our collective progress.

CamScanner

Honour killing

The recent brutal murder of a young couple in the Dagari area of Quetta, purportedly in the name of 'honour,' has sent shockwaves across the nation, exposing the deep-seated barbarity that continues to plague parts of our society. A gruesome video, chillingly depicting the cold-blooded killing of Ehsan Sumalani and Bano Satakzai, went viral, igniting widespread outrage and shame. This horrific incident, reportedly occurring around Eidul Azha, is a stark reminder of the fragility of law and the pervasive influence of regressive customs that usurp the very essence of justice and human dignity.

The ill-fated couple, it is reported, had dared to contract a love marriage — a personal choice that, in the eyes of some, became an unforgivable transgression. Instead of seeking recourse through the formal justice system, their fate was sealed by a so-called 'jirga' of area elders, who, in a chilling display of extrajudicial authority, pronounced a death sentence. Lured back to the village under the pretext of a lunch invitation, Ehsan and Bano were then taken to an abandoned place in Dagari, where they were informed of their decreed demise before being brutally murdered.

This act is not merely a crime; it is an act of terrorism against the fundamental principles of a civilized society. The swift response from the state, with Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti ordering the registration of a case under terrorism charges and the subsequent arrest of a key suspect by Levies and the Counter-Terrorism Department, is a welcome and crucial step. Chief Minister Bugti's vow that "the state will not remain a silent spectator to such barbarism" must translate into unwavering action to ensure that justice is not only served but seen to be served.

The Dagari incident is a profound indictment of the rule of law in our province. No individual or group has the right to establish parallel courts, bypass legal frameworks, or decide the fate of citizens outside the bounds of the constitution. Such acts not only undermine the authority of the state but also drag the entire province, and indeed the country, into disrepute on the global stage. It is imperative that the government and all concerned authorities take robust and sustainable measures to eradicate this menace.

The culprits involved in this heinous crime must be prosecuted with the full force of the law, ensuring that they face severe punishment. Only by collectively rejecting these archaic customs and upholding the supremacy of law can we ensure that no more lives are lost to the brutal fallacy of 'honour.'

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 22 JUL 2025 Page No. 30

وہ جو تاریک راہوں میں مارے گئے

افکار پریشاں

انور ساجدی

وہ چارست غرام قدم ایک تاریخی مراجعت ہے بوسیدہ اور قرون اولیٰ کے فرسودہ سماج کے خلاف اس کا ضرور کوئی نہ کوئی نتیجہ نکلے گا وقت ضرور لگے گا لیکن ارتقا کو کوئی زیادہ دیر تک نہیں روک سکتا۔

اصل واقعات کیا ہیں بہت کم لوگ جانتے ہیں لیکن جو تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی اسے کسی وضاحت کی ضرورت نہیں۔نوجوان عورت بڑی دلیری کے بڑی استقامت اور ثابت قدمی کے ساتھ آگے بڑھی اپنا چہرہ مسلح افراد کے مخالف سمت کیا اور کہا کہ "صرف گولی مارنا" غالباً اسے سنگ ساری کا خوف تھا شکر ہے کہ جو قرآن اس کے ساتھ تھا اسے کسی نے پکڑ لیا اور قرآن لڑکی کے ساتھ شہید ہونے سے بچ گیا۔بظاہر یہ غیرت کا مسئلہ ہے۔ایسے واقعات میں غیرت ہمیشہ دوسروں کے کہنے پر ہی جاگتی ہے۔لوگ سوال پوچھ رہے ہیں کہ جب شادی کر لی تھی تو ایسا بے رحمانہ اور سفاکانہ سلوک کیوں؟۔اس کا کوئی جواب نہیں ہے۔

بلوچی میں سیاہ کاری اور سندھ میں کاروکاری ایک قدیم رسم ہے جو وقت کے ساتھ کم ہوگئی ہے لیکن موجود ہے عورت کو مرد کی ملکیت قرار دینا قرون اولیٰ کا بہت دیرینہ معاملہ ہے۔خاص طور پر جب فیوڈل ازم اور تصور ملکیت مضبوط ہوا تو بالادست مردوں نے ایک ایک دو دو بلکہ بے شمار عورتوں کو اپنی ملکیت قرار دیا جو بادشاہ تھے انہوں نے حرم بنائے اور سینکڑوں عورتوں کو ان میں محبوس کر دیا جو ان کی جنسی تسکین کا باعث بنتی تھیں جوں جوں انسانی سماج نے شعور کی بنیاد پر ترقی کی تو دنیا کے کئی حصوں میں عورتوں کو بہتر مقام دیا گیا حتیٰ کہ انہیں برابر بھی تسلیم کیا گیا۔

برصغیر ہندوستان دنیا کی قدیم ترین تہذیب ہے یہاں پر ایک طرف عورت کو دیوی قرار دیا گیا تو دوسری جانب انہیں ممنوعہ بازاروں میں پہنچایا گیا ان کے پیروں میں گھنگرو باندھ کر انہیں نچوایا گیا حرم ان سے بھر دیے گئے اور شاہی محلے قائم کیے گئے۔

یہ جو واقعہ ڈغاری میں ہوا اگرچہ یہ اس طرح کا پہلا واقعہ نہیں ہے لیکن کسی کا ہجوم کے ہاتھوں ایک جوڑے کا سرعام وحشیانہ قتل غالباً پہلا واقعہ ہے۔مختلف اوقات میں سیاہ کاری کے واقعات میں قتل کے انفرادی واقعات ہوتے تھے یہ پہلا اجتماعی واقعہ ہے اس سانحہ نے بلوچ سماج پر سیاہ دھبہ لگا دیا ہے ورنہ بلوچ کوڈ میں درج ہے کہ

"جب ہندو، قرآن اور عورت میدان جنگ میں آ جائیں تو جنگ ختم کر دی جاتی ہے۔"

یعنی عورت کو بہت ہی مقدس ہستی تسلیم کیا جاتا رہا ہے بلوچ سماج میں ایک خاتون کی بے عزتی پر رند اور لاشار تیس برس تک لڑے جس میں ہزاروں لوگ مارے گئے۔اسی عہد کا واقعہ ہے کہ سوئی میں ڈاکٹر شازیہ خالد کا ریپ ہوا تو نواب اکبر خان بگٹی نے احتجاجی تحریک شروع کر دی جس کی وجہ سے انہوں نے جان کی قربانی دینے سے بھی دریغ نہیں کیا۔وہ ایک والی ریاست کی زندگی گزار رہے تھے لیکن انہوں نے آگے پیچھے کچھ نہیں دیکھا اور بلوچ سرزمین پر ایک خاتون کے ساتھ زیادتی کے خلاف سر پر کفن باندھ لیا۔بلوچ کوڈ کا ایک اور نکتہ یہ ہے کہ

"دنیا کا نامرد ترین انسان وہ ہے جو عورت پر ہاتھ اٹھائے گا۔"

21ویں صدی میں جبکہ سماج تیزی کے ساتھ تبدیلیاں دیکھ رہا ہے قرون اولیٰ کے اقدار کی پاسداری حیران کن ہے۔بلوچ سماج ہمیشہ مساوات کے اصولوں پر قائم رہا ہے۔وہاں پر مرد و زن کی ایسی تفریق کبھی نہیں رہی ہے جو باقی دنیا میں رہی ہے۔اس سماج میں کبھی پردہ کا رواج نہیں رہا تاہم قدامت پسند مذہبی اقدار کے فروغ سے پردے کا رواج شروع ہوا۔

ہزاروں سال سے بلوچستان کی عورت کاشتکاری میں مالداری میں برابر کی حصہ دار رہی ہے تاہم انگریزوں کے آنے کے بعد سماج میں بنیادی تبدیلی آئی۔انگریز نے اپنے اقتدار کی مضبوطی کی خاطر نام نہاد جاگیرداروں کا طبقہ پیدا کیا اور اپنے وفاداروں اور کاسہ لیسوں پر مشتمل ایک نام نہاد اشرافیہ بنایا۔ایک ہزار سال پہلے تک ایسا قبائلی نظام بھی نہیں تھا جو بعد میں تشکیل پایا۔یہ انگریز ہی تھے کہ انہوں نے قبائلی نظام کو ایک بدصورت شکل دی اور موروثی سرداری نظام بنا کر اپنے وفاداروں کا طبقہ پیدا کیا ورنہ اس سے پہلے سردار منتخب ہوتے تھے تبدیل ہو سکتے تھے لیکن انگریزوں نے اسے ناقابل تبدیل بنایا۔بلوچ سماج واحد سماج ہے جس میں فقط "شیرزال" پایا جاتا ہے یعنی ایسی عورت جو دلیر ہوتی ہو اور استبداد زمانہ سے لڑنے کی صلاحیت رکھتی ہو وہ شیرزال ہے۔شیر والی صفات کی حامل۔

بدقسمتی سے قلات اسٹیٹ کے بعد حکمرانوں نے گیدڑوں کا ایک طبقہ پیدا کیا جو چارسو چھایا ہوا ہے ان کا کوئی دین ایمان اصول اور روایات نہیں ہیں حکمرانوں نے ایک جھوٹی تاریخ وضع کر کے جھوٹا بیانیہ بنایا اور سماج کو اس کی بنیادوں پر استوار کیا اس پر طرہ یہ کہ جنرل ضیاء الحق نے متشدد مذہبی نظریات گھڑ کر سماج کو 14 سو سال پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی انہوں نے مذہبی جنونیت کو ہوا دی خواتین کو گھروں کے اندر بند رکھنے کی تلقین کی۔ٹی وی اینکروں کو دوپٹہ اوڑھایا۔جنونی جہادیوں کے ایسے جتھے تیار کیے کہ الامان والحفیظ۔ضیاء الحق نے افغان جہاد کے نام پر لاکھوں خواتین اور بچوں کو دربدر اور بے گھر کیا۔اس دور میں بھی دنیا بھر سے آئے ہوئے جہادی ملا یہی سمجھتے کہ خواتین ان کی مال غنیمت ہیں۔سوات کو دیکھیے کہ وہاں پر ملا فضل اللہ نے پورے علاقے پر قبضہ کیا اور کمسن لڑکیوں کی طالبان سے زبردستی شادیاں کروائیں۔ضیاء الحق نے جو سماج کو پیچھے دھکیلا اس کا پہلا نتیجہ ان کے دور حکومت میں سامنے آیا جب پنجاب کے ایک شہر میں خواتین کو برہنہ کر کے بازار میں گھمایا گیا۔ان کے جانشین پرویز مشرف کے دور میں مختاراں مائی کا گینگ ریپ ہوا اور مشرف نے کہا کہ پاکستان کی بعض خواتین غیر ممالک میں سیاسی پناہ کی خاطر اس طرح کے ڈرامے خود کرتی رہتی ہیں۔مختاراں مائی نے اقوام متحدہ سمیت دنیا بھر میں جا کر فرسودہ پاکستانی نظام کا پردہ چاک کیا۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ڈغاری کے واقعہ کو وائرل کرنا ایک سازش کا حصہ ہے کیونکہ اس وقت خواتین سرخیل کا کردار ادا کر رہی ہیں اس واقعہ سے ان پر حرف آئے گا۔حکومت نے بہت دیر بعد ایک قبائلی سردار کو گرفتار کیا جس پر سراوان کے سرداروں نے ایک مشترکہ بیان جاری کر کے اسے چادر اور چاردیواری کے تقدس کی پامالی قرار دیا۔واہ کیا تقدس ہے۔بلوچ سماج میں جس طرح خواتین عزت مآب ہیں ان کی عصمت و عظمت کی قدر و منزلت بہت زیادہ ہے اسی طرح وطن کو گلزمین اور ماں کا رتبہ دیا جاتا ہے۔

سراوان کے سردار صاحبان ذرا بتائیں کہ قلات جرگہ میں انہوں نے گلزمین کی جو سوگند اٹھائی تھی اس کی دھجیاں کس نے بکھیریں۔وہ سوگند کس کس نے توڑی اور کیا کچھ حاصل کیا گلزمین کے تقدس کا پاس نہیں تو اور کس چیز کا پاس ہوگا؟۔

☆☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 22 JUL 2025 Page No. 31

''بلوچستان میں جبری گمشدیوں (مسنگ پرسنز) کی حقیقت''

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaqnulhz@gmail.com
facebook.com/naseemulhaqzahidi

بلوچستان میں جبری گمشدیوں (مسنگ پرسنز) کا بیانیہ فتنہ الہندوستان کے پروردہ ایجنٹوں کے ہاتھوں نہ صرف پروان چڑھایا گیا بلکہ عالمی سطح پر ریاست پاکستان کے خلاف ایک منفی پراپیگنڈا ہم کے طور پر پیش کیا گیا۔ ہر تھوڑے عرصے بعد کسی نہ کسی شخص کو ''جبری گمشدہ'' بنا کر اس کی تصویر سوشل میڈیا پر وائرل کی جاتی ہے، پھر فتنہ الہندوستان کالعدم تنظیموں کا سیاسی ونگ بلوچ یک جہتی کمیٹی (بی وائی سی)، ماہ رنگ لانگو، سمی دین بلوچ، اور صبیحہ بلوچ جیسے غدار ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف احتجاجی مظاہرے شروع کر دیتے ہیں، اور پھر اچانک سے وہی شخص کسی نہ کسی دہشت گردانہ کارروائی میں ملوث پایا جاتا ہے، جن کے ثبوت آن دا ریکارڈ موجود ہیں۔ 12 اگست 2018ء کو عبدالودود ساتکزئی مچھ سے از خود غائب ہوا، اس کو لیکر بڑے احتجاج کیے گئے، اس کی بہن گلزاری بلوچ نے اپنے بھائی کو جبری گمشدہ قرار دیکر، ماہ رنگ لانگو کے ساتھ مل کر ریاستی اداروں کے خلاف خوب زہر اگلا، اور پھر جب کالعدم تنظیم بی ایل اے کے دہشت گردوں نے مورخہ 29 اور 30 جنوری 2024ء کی رات بلوچستان کے علاقے مچھ اور کولپور کمپلیکس پر حملے کیے جنہیں جوانوں نے بڑی بہادری سے ناکام بنا دیا، جس کے بعد سیکیورٹی فورسز نے سرچ آپریشن کے دوران 24 دہشت گردوں کو جہنم رسید کیا، تو ان دہشت گردوں میں عبدالودود ساتکزئی بھی شامل تھا، جس کو لاپتہ افراد میں شامل کر کے ریاست کے خلاف پراپیگنڈا کیا جا رہا تھا، واضح رہے کہ گلزاری بلوچ اپنے بھائی کے ٹھکانے کے بارے میں بخوبی جانتی تھی، کہ وہ بی ایل اے کے کیمپ میں تھا، اس بات کا واضح ثبوت اس کا یہ بیان ہے کہ ''میرا بھائی ریاست کی شکایات کی وجہ سے اپنی مرضی سے پہاڑوں پر چلا گیا ہے''۔ اسی طرح 18 مارچ 2014ء کو اسد اللہ کو بھی مسنگ پرسن قرار دیکر ریاستی اداروں کے خلاف پراپیگنڈا کیا گیا وہی اسد اللہ بلوچ، کالعدم تنظیم بی ایل اے کا خودکش بمبار تھا، جو گوادر میں پی سی ہوٹل پر خودکش حملے میں ملوث تھا اور جہنم رسید ہوا، اسی طرح 9 جون 2018ء کو امتیاز ولد رضا محمد کو جبری گمشدہ بنا کر خوب واویلا کیا گیا، جو بی ایل ایف کا کمانڈر تھا اور آواران میں دہشت گردانہ کارروائی کو انجام دینے کی کوشش میں اپنے انجام کو پہنچا، اسی طرح 2 نومبر 2019ء کو دوستین کو بھی مسنگ پرسن قرار دیا گیا، وہی دوستین بی ایل ایف کا کمانڈر تھا جو سیکیورٹی فورسز کی دہشت گردی کے خلاف ایک کارروائی میں اپنے ابدی ٹھکانے دوزخ میں پہنچ گیا، اسی طرح کریم جان، جو 25 مئی 2022ء کو تربت سے روپوش ہوا، اس کو جبری گمشدہ بنا کر ریاستی اداروں کے خلاف زہر افشانی کی گئی، بعدازاں 20 مارچ 2024 کو بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے اپنی جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا کہ کریم جان نے گوادر حملے میں ایک فدائی کی حیثیت سے حصہ لیا، اس کی تصویر بھی شائع کی گئی۔ یاد رہے کہ کریم جان بلوچ کی بہن نے اس کی لاش کی حوالگی کے لیے سول ہسپتال گوادر کو درخواست دی، جس میں اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ کریم جان ایک عرصے سے بی ایل اے کے (مجید بریگیڈ) کا حصہ تھا اور گوادر حملے میں مارا گیا، اور اس بات کا بھی اعتراف کیا تھا کہ وہ فتنہ الہندوستان کالعدم تنظیموں کے سیاسی ونگ بلوچ یک جہتی کمیٹی کی طرف سے مسنگ پرسن کی لسٹ میں شامل تھا، کریم جان کے چچا نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ ان کی لاعلمی میں کریم جان بلوچ کی جعلی گمشدگی کا ڈرامہ رچا کر ''سی ٹی ڈی'' کے خلاف اس کی گمشدگی کا کیس بھی چلایا گیا۔ اسی طرح 4 جنوری 2022ء کو تربت سے صغیر احمد ولد نور بخش عیسیٰ زئی کے بڑے بھائی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کی کہ اس کا بھائی کل 3 جنوری سے غائب ہے، بعدازاں یہی مسنگ پرسن بلوچ نیشنلسٹ آرمی (بی این اے) کا مسلح دہشت گرد نکلا جو کہ 16 فروری 2022 کو اپنے انجام کو پہنچا۔ اسی طرح تربت، بلیدہ سے سترہ سالہ نوجوان حافظ عبداللہ 13 نومبر 2022 کو مدرسہ میں دوران تدریس کلاس سے نکل کر روپوش ہوا، اس کو لاپتہ افراد کی فہرست میں شامل کیا گیا، پھر کالعدم تنظیم بی ایل ایف نے اپنی پریس ریلیز جاری کی جس میں لکھا کہ حافظ عبداللہ، گذشتہ ایک سال سے تنظیم سے منسلک تھا، بجگور پردم کے پہاڑی علاقے تولگ زنگ میں دہشت گردی کے خلاف آپریشن کے دوران واصل جہنم ہوا۔ اسی طرح آواران سے عادل بلوچ کو جبری گمشدہ قرار دیا گیا، جو کہ دہشت گرد تنظیم بی ایل ایف کا مسلح دہشت گرد تھا، اور 11 اکتوبر 2024ء کو آواران کے علاقے پیر اندر سورک کور میں دہشت گردی کے خلاف ایک کارروائی کے دوران فورسز کے ہاتھوں مارا گیا۔ اسی طرح 17 دسمبر 2023ء کو گوادر سے ذاکر عبدالرزاق کو مسنگ پرسن قرار دیا گیا، جبکہ وہ فتنہ الہندوستان کالعدم تنظیم بی ایل اے کا اہم کمانڈر تھا، پہلے اس کی گمشدگی کا پراپیگنڈا کیا گیا، بعدازاں اس کی بازیابی کا ڈرامہ رچایا گیا، حقیقت تو یہ ہے کہ وہ کبھی مسنگ تھا ہی نہیں، بلکہ پہاڑوں پر موجود تھا۔ اس حقیقت سے پردہ 14 دسمبر 2024ء کو اس وقت اٹھا جب یہ نام نہاد مسنگ پرسن دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے ایک کامیاب آپریشن میں جہنم کا ایندھن بنا۔ 4 اپریل 2024 کو کوئٹہ ایئرپورٹ سے از خود روپوش ہونے والا طیب بلوچ، جس کے بھائی محی الدین بلوچ نے باقاعدہ تھانہ ایئرپورٹ کوئٹہ میں اس کی مسنگ کی ایف آئی آر درج کروائی تھی، بھی انہی نام نہاد مسنگ پرسنز کی لسٹ میں شامل تھا، مگر درحقیقت وہ کالعدم تنظیم بی ایل اے کا اہم کمانڈر تھا، جو 2022ء میں بلوچ لبریشن آرمی سے منسلک ہوا، اس سے قبل وہ بیرون ملک اپنی خوش گوار زندگی گزار رہا تھا مگر ملک دشمن عناصر کی برین واشنگ سے گمراہ ہو کر دہشت گردی کو آزادی کا راستہ سمجھ بیٹھا اور 27 اگست 2024 کو اس نے بیلہ کیمپ پر خودکش حملہ کر کے ہمیشہ کے لیے اپنی دنیا و آخرت تباہ کر لی۔ اسی طرح آصف بلوچ، رشید بلوچ اور شہزاد بلوچ بھی ''لاپتہ افراد'' کی فہرست میں شامل تھے۔ بلوچستان میں ''جبری گمشدیوں'' لاپتہ افراد اور مسنگ پرسنز کا بیانیہ دراصل ایک من گھڑت ڈرامہ ہے جو پاکستان کے غدار ماہ رنگ لانگو، سمی دین بلوچ، صبیحہ بلوچ کی جانب سے رچایا جا رہا ہے۔ جس کا مقصد صرف اور صرف پاکستان دشمن ایجنڈے کی تکمیل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5　　Dated: 22 JUL 2025　　Page No. 32

دیہی کاروبار میں تبدیلی کی لہر

دنیا بھر میں مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (MSMEs) کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کا کردار ادا کرتے ہیں۔ یہی کاروبار روزگار کے بے شمار مواقع پیدا کرتے ہیں، مقامی پیداوار کو فروغ دیتے ہیں اور معاشی استحکام کی بنیاد بنتے ہیں۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں جہاں ایک جانب بے روزگاری ایک بڑا مسئلہ ہے اور دوسری جانب معیشت مسلسل دباؤ کا شکار ہے، ایسے حالات میں

تحریر۔ اقبال بلوچ

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی اہمیت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ پاکستان کی آبادی 25 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، ہر سال لاکھوں نوجوان ڈگریاں لے کر معاشی میدان میں اترتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ حکومت اور نجی شعبے اتنی نوکریاں پیدا نہیں کر سکتے جتنی اس ملک کے نوجوانوں اور دیگر افراد کو درکار ہیں۔ ایسے میں سوال یہ ہے کہ ملک کی ایک بڑی آبادی اپنی صلاحیتوں کو کہاں استعمال کرے یا اس کو زیادہ موثر انداز میں کیسے استعمال کیا جائے؟ جواب سادہ مگر طاقتور ہے، انٹرپرینیورشپ۔ یعنی اپنا کاروبار، اپنا روزگار، ایسے میں ضروری ہے کہ نوجوانوں اور مقامی آبادی کو کاروبار کی جانب راغب کیا جائے تاکہ وہ نہ صرف اپنے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کر سکیں۔ یہی وہ سوال تھا جس نے کئی قومی و بین الاقوامی اداروں کو سوچنے پر مجبور کیا، اور اس کا عملی جواب بن کر سامنے آیا گراسپ پراجیکٹ۔ گروتھ فار رورل ایڈوانسمنٹ اینڈ سسٹین ایبل پروگریس (GRASP) یورپی یونین کے مالی تعاون سے چلنے والا ایک منصوبہ ہے، جسے انٹرنیشنل ٹریڈ سینٹر (ITC) پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ، ایس ایم ای ڈی اے اور دیگر اداروں کے ساتھ مل کر سندھ اور بلوچستان کے 22 اضلاع میں نافذ کر رہا ہے۔ یہاں کے دیہی علاقوں میں کاروباری افراد کو مالی وسائل تک رسائی کے ساتھ ساتھ تربیت، رہنمائی، معاونت اور مارکیٹ تک رسائی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس کا مقصد دیہی علاقوں میں کام کرنے والے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (SMEs) کو فروغ دینا ہے تاکہ کاروباری مالکان، اور دیہی علاقوں میں رہنے والے افراد کا معیار زندگی بلند ہو سکے، کاروبار کو فروغ دیا جا سکے اور روزگار کے مواقع پیدا کر کے پائیدار معاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ یہ محض سرکاری رپورٹ نہیں، اصل کہانی وہاں ہے جہاں ان اعداد و شمار نے اصل میں زندگیوں کو بدلا ہے۔

اس سلسلے میں محمد حنیف کی کہانی ہمیں ایک کامیاب کاروبار کے سفر سے متعارف کرواتی ہے۔ محمد حنیف کا تعلق سندھ سے ہے اور وہ پچھلے دس سالوں سے ڈیری کے کاروبار سے منسلک ہیں اور ان کی اپنی ملک شاپ ہے۔ ان کے کاروبار کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ تھی بجلی کی لوڈ شیڈنگ۔ جس سے دودھ زیادہ دیر تک محفوظ نہ رکھا جا سکتا ہے۔ گراسپ پراجیکٹ کے ذریعے انہوں نے میچنگ گرانٹ حاصل کی اور اس سے سولر سسٹم نصب کروائے۔ جس کی بدولت بجلی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ اب ان کے فریج اور چلر مشینیں دن رات کام کرتی ہیں اور دودھ کی بلا تعطل فراہمی اب ان کے لیے مسئلہ نہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے دودھ کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے کوالٹی اینالائزر مشین، کوالٹی جانچنے کے آلات بھی خریدے ہیں۔ اب دودھ کی وافر مقدار کی بدولت انہوں نے دودھ کے ساتھ ساتھ دودھ سے بنی دیگر مصنوعات مثلاً دہی، مکھن، دیسی گھی کی فروخت کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔ جب کام بڑھا تو انہیں اضافی عملے کی ضرورت بھی پڑی اور اب پانچ لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوئے۔

ایسی ہی ترقی کی ایک اور کہانی ہے بلوچستان سے مریم ایجنسی کو چلانے والی شاہین امجد کی، جس کی مالک شاہین امجد ہیں جو پچھلے کئی سال سے کام کر رہی ہیں اور مقامی سطح پر ان کی فروخت کا کام کرتی ہیں۔ گراسپ سے ملنے والی مالی معاونت، اور تکنیکی رہنمائی کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور ای کامرس کی تربیت نے ان کے کاروبار کو ایک نئی سمت دی۔ انہوں نے مقامی اور ملکی سطح پر ہونے والی مختلف نمائشوں اور فیسٹیول میں بھی شرکت کی جس سے ان کی فروخت اور منافع میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ شاہین نے نہ صرف دیگر خواتین اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا بلکہ اپنے علاقے کی خواتین کے لیے مثالی رول ماڈل بھی بنیں۔ ان کا کامیاب سفر اس بات کی گواہی ہے کہ خواتین گھر بیٹھے بھی اپنا کاروبار شروع کر کے خود مختار بن سکتی ہیں۔ گراسپ جیسے پروگرام اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ اگر مقامی کاروباروں کو درست وقت پر رہنمائی، تربیت، مالی معاونت اور مارکیٹ تک رسائی فراہم کی جائے تو نہ صرف ایک فرد کا کاروبار کامیابی کی منزلوں کو چھوتا ہے بلکہ وہ دوسروں کے لیے بھی روزگار اور ترقی کے مواقع پیدا کرتا ہے۔ خواہ وہ سندھ میں محمد حنیف جیسے ڈیری فارمرز ہوں یا بلوچستان میں شاہین امجد جیسی کاروباری خواتین، یہ سب وہ لوگ ہیں جنہوں نے صرف اپنا نہیں، بلکہ دوسروں کا بھی مستقبل سنوارا ہے۔ پاکستان جیسے ملک میں، جہاں ہر سال لاکھوں نوجوان روزگار کی تلاش میں نکلتے ہیں، ایسے میں انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینا ہی وہ پائیدار راستہ ہے جو معیشت کو مستحکم، معاشرے کو خود مختار اور افراد کو باوقار بنا سکتا ہے۔

CamScanner

جہاں روایتیں دیوار ہوں، وہاں فریدہ ترین راہ نکالتی ہیں